DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 20-07-2022	اخبارات
1- بارش متاثرین کی امداد بحالی کی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے، وزیر اعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
2- بلوچستان کو 25 فیصد حصہ رائلٹی سی ایس آر کی مد میں سالانہ ایک ارب ڈالر ملیں گے، وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو	جنگ ودیگر اخبارات
3- مون سون سیزن مشیر داخلہ کا پی ڈی ایم اے کی تیاریوں پر اظہار اطمینان، وزیر داخلہ	جنگ ودیگر اخبارات
4- مسنگ پرسنز میں شامل بیشتر افراد ریاست کے خلاف لڑ رہے ہیں، وزیر داخلہ	جنگ ودیگر اخبارات
5- محکمہ صحت بلوچستان بھر میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے، احسان شاہ	جنگ ودیگر اخبارات
6- پنجگور کے عوام کو مشکل کے وقت تنہا نہیں چھوڑینگے، اسداللہ بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
7- بلوچستان کے مزدوروں کی فلاح و بہبود یقینی بنائیں گے، ساجد طوری	جنگ ودیگر اخبارارت
8- وفاقی حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے گی، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
9- صوبائی حکومت اپنے وسائل سے لورالائی کے متاثرین کا ازالہ کرے گی، طور اتمانخیل	انتخاب ودیگر اخبارات
10- جعلی مذاکرات اور کمیٹیاں بلوچستان کے عوام کے ساتھ دھوکہ ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
11- زیارت جعلی مقابلے کے حوالے سے اعلیٰ جوڈیشل کمیشن دیا جائے، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
12- تعلیمی اداروں سے طلبا کو ماورائے آئین لاپتہ کیا جارہا ہے، ڈاکٹر عبدالمالک	جنگ ودیگر اخبارات
13- صوبے کے ہسپتالوں میں گیسٹرو سے قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں، قاری مہر اللہ	جنگ ودیگر اخبارات
14- بلوچستان مسئلے کو سیاسی مذاکرات سے حل کیا جائے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
15- رحیم زہری پر حملے میں ملوث عناصر کو گرفتار نہ کیا تو احتجاج کیا جائیگا، جمعیت	جنگ ودیگر اخبارات
16- متاثرین سیلاب کی بحالی کیلئے بلوچستان حکومت وفاق سے اُمید نہ لگائے، نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
17- تعلیم یافتہ معتبر شخصیات کی شمولیت نئے جوش کی نوید ہے، رحمت صالح بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
17- زیارت میں مارے گئے افراد کی جسٹس عیسیٰ سے انکوائری کرائی جائے، اختر مینگل	انتخاب ودیگر اخبارات

امن و امان

زیارت میں مارے گئے کالعدم تنظیم کے 9 کارندوں میں پانچ کی شناخت لاشیں ورثاء کے حوالے، شہزاد بلوچ کو لاپتہ کر کے زیارت میں ہلاکت ظاہر کی گئی، اہل خانہ، سوراب، ڈاکوؤں کی لوٹ مار مالکان اور مسافر نقدی وموبائل فونز سے محروم، اوستہ محمد پولیس کی کاروائیاں، متعدد جرائم میں ملوث ملزمان گرفتار۔

عوامی مسائل

بارکھان میں ڈاکوؤں کا راج متعدد علاقے نو گو ایریا بن گئے، زہریلی مکھیوں کی بھرمار نے متاثرین سیلاب کی مشکلات بڑھا دیں، بولان قومی شاہراہ کی خستہ حالی ٹرانسپورٹرز کیلئے دردسر بن گئی، ڈیرہ اللہ یار میں قلت آب اور سیلابی صورتحال محکمہ پی ایچ ای کے افسران اور عملہ غائب۔

مورخہ 20-07-2022

اداریہ

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "بلوچستان میں مسائل، حکومت وسیاسی جماعتوں کی ذمہ داری" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ مون سون بارشوں نے تباہی مچا ہی جس سے بہت زیادہ جانی ومالی نقصانات ہوئے جس کے تدارک کیلئے پیشگی اقدامات انتہائی ضروری تھے اور اس کیلئے حکومت کو پہلے سے منصوبہ بندی سمیت متعلقہ محکمے کو الرٹ کر کے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام تر وسائل مہیا کرنے چاہئے تھے تاکہ بلوچستان کے غریب عوام کو جانی نقصانات سے بچایا جاسکتا لیکن حسب روایت ہمارے یہاں نقصانات کے بعد ہی اقدامات اُٹھائے جاتے ہیں۔ یہ یقیناً ایک قدرتی آفت ہے مگر پیشگی محکمہ موسمیات کی جانب سے اطلاعات فراہم کی جاتی ہیں کہ بارش کی اسپیل آرہی ہے بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے کہ انہیں مستقبل کا بلوچستان کیسا دیکھنا ہے۔ اُمید ہے کہ سیاسی جماعتیں ان مسائل کو ایڈریس کرتے ہوئے مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرینگے۔

اداریے

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "ریکوڈک ذخائر: اُمید افزا پیش رفت" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "ریکوڈک آئندہ نسلوں کا مستقبل" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ ڈان کوئٹہ نے "Six sswept away in Panjgur flash flood' کے عنوان سے مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ ٹریبیون ایکسپریس کراچی نے "Cholera Cases Continue to multiply" کے عنوان سے مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ ڈان ایکسپریس کراچی نے "Death toll from rain floods rises to 75" کے عنوان سے مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Reko Diq Alliance" کے عنوان سے مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Revisiting mining Policy" کے عنوان سے مضمون تحریر کیا۔

مضامین

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "وزیر اعلیٰ بلوچستان بارشوں سے تباہ وبرباد علاقوں کی بحالی کیلئے کوشاں" کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "بلوچستان حالیہ سیلاب اپاک فوج اور ایف سی کی خدمات" کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "نئے دور میں تہزیب کے سنگم پر بلوچستان کی ترقی" کے عنوان سے کامران کے آر کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily:

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 بدھ 20 ذوالحجہ 1443ھ 20 جولائی 2022ء نمبر 197

بارش متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے، وزیراعلیٰ

جلد پنجگور کا دورہ کرونگا، صوبائی وزیر اسد بلوچ کی ملاقات، بارشوں سے ہونیوالے نقصانات سے آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے صوبائی وزیر زراعت میر اسد بلوچ نے ملاقات کی جس میں پنجگور میں بارشوں کی صورتحال نقصانات اور امدادی سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر نے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا کہ پنجگور کی بڑی آبادی بارشوں اور سیلابی پانی سے متاثر ہوئی جانی نقصان کے علاوہ لوگوں کے مکانات، فصلیں اور املاک کو بھی نقصان پہنچا۔ صوبائی وزیر نے پنجگور میں متاثرین کے امداد و بحالی کی سرگرمیوں کو مزید تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے ڈی جی پی ڈی ایم اے کو فوری طور پر پنجگور کا دورہ کر کے امدادی سرگرمیوں اور نقصانات کا جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی۔ انہوں نے پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ پنجگور میں متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں تیزی لائی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جاں بحق افراد کے لواحقین کو وفاقی و صوبائی حکومت کی جانب سے مجموعی طور پر 20 بیس لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے گا اور متاثرین کے نقصانات کا ازالہ اور انکی بحالی کے اقدامات کو یقینی بنایا جائیگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پنجگور سمیت دیگر متاثرہ علاقوں کا جلد دورہ کرینگے۔

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز

جلد 51 بدھ 20 ذوالحجہ 1443ھ 20 جولائی 2022ء صفحات 12 شمارہ 36

رجسٹرڈ BC-m-1 ایکسچینج نمبر 2829164 2821538-2821626 فیکس 2835934 2830228 قیمت 20 روپے

وزیراعلیٰ سے اسد بلوچ کی ملاقات جگور میں بارشوں کی صورتحال پر گفتگو

پی ڈی ایم اور ضلعی انتظامیہ پنجگور میں متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں تیزی لائے، عبدالقدوس بزنجو

کوئٹہ (خ ن)۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے صوبائی زراعت میر اسد بلوچ نے ملاقات کی جسمیں پنجگور میں بارشوں کی صورتحال نقصانات او......

بقیہ نمبر 11 صفحہ 9 پر

ر امدادی سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا صوبائی وزیر نے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا کہ پنجگور کی بڑی آبادی بارشوں اور سیلابی پانی سے متاثر ہوئی ہے بارشوں سے جانی نقصان کے علاوہ لوگوں کے مکانات فصلات اور املاک کو بھی نقصان پہنچا ہے صوبائی وزیر نے پنجگور میں متاثرین کے امداد و بحالی کی سرگرمیوں کو مزید تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا وزیراعلیٰ کی جانب سے ڈی جی پی ڈی ایم کو فوری طور پر پنجگور کا دورہ کر کے امدادی سرگرمیوں اور نقصانات کا جائیزہ لینے کی ہدایت کی گئی انہوں نے پی ڈی ایم اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ پنجگور میں متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں تیزی لائی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جاںبحق افراد کے لواحقین کو وفاقی و صوبائی حکومت کی جانب سے مجموعی طور پر 20 بیس لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے گا اور متاثرین کے نقصانات کا ازالہ اور انکی بحالی کے اقدامات کو یقینی بنایا جائیگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پنجگور سمیت دیگر متاثرہ علاقوں کا جلد دورہ کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2

روزنامہ جنگ کوئٹہ بدھ 20 رجولائی 2022ء

Bullet No. 1

گلے شکوے اور شورش کی وجوہات الگ، سرمایہ کار کو کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی، بلوچستان کی حکومت اور عوام ریکوڈک منصوبے کے تحفظ کیلئے تیار ہیں

ریکوڈک صوبے اور ملک کے عوام کی بہتری کا منصوبہ

بلوچستان کو 25 فیصد حصہ رائلٹی، سی ایس آر کی مد میں سالانہ ایک ارب ڈالر ملیں گے، قدوس بزنجو

کام شروع ہوتے ہی رائلٹی دینے کے اعلان پر بیرک گولڈ کا شکریہ، وزیراعلیٰ، ریکوڈک منصوبہ ایک طویل سفر، ملکر چیلنجوں کا مقابلہ کرینگے، مارک بیرسٹو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ریکوڈک منصوبہ پر فیزیبلٹی کا آغاز 14 اگست سے ہوگا ریکوڈک بلوچستان اور پاکستان کے عوام کی بہتری کا منصوبہ ہے، منصوبے کی کوئی بھی تفصیل خفیہ نہیں رکھی گئی تمام سیاسی رہنماؤں اور منتخب نمائندگان کو اس سے آگاہ کیا گیا ہے، معاہدے کے تحت بلوچستان کو 25 فیصد حصہ، رائلٹی اور سی ایس آر کی مد میں سالانہ ایک ارب ڈالر ملیں گے، بلوچستان کی حکومت اور عوام ریکوڈک منصوبے کے تحفظ کے لئے تیار ہیں گلے شکوے اور شورش الگ وجوہات کی بناء پر ہیں سرمایہ کار کو کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی نہ ہی کوئی انکی مخالفت کریگا۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور بیرک گولڈ کمپنی کے صدر اور چیف ایگزیکٹیو مارک برسٹو نے کہا کہ گزشتہ روز وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ سمیت دیگر بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ ہم سیکورٹی اور دوسرے معاملات سے نکل کر سرمایہ کاری کے ماحول میں داخل ہورہے ہیں مہمانوں کی سیکورٹی ہمارا فرض ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ریکوڈک معاہدے کے 25 فیصد حصے، رائلٹی، سی ایس آر سمیت دیگر مدعات میں ایک ارب ڈالر سالانہ ملیں گے جو کہ پاکستانی 200 ارب روپے سے زائد ہیں انہوں نے کہا کہ بیرک گولڈ کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے چار سال کی بجائے کام شروع ہوتے ہی رائلٹی دینے کا اعلان کیا ہے ریکوڈک معاہدہ پاکستان کی معیشت میں گیم چینجر کا کردار ادا کریگا بیرک گولڈ نے یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ مقامی لوگوں کو ملازمت دیں گے اور جو لوگ تربیت یافتہ نہیں ہیں انہیں بیرون ملک اور مقامی سطح پر ٹیکنیکل ادارے قائم کرکے مہارت فراہم کرکے مائننگ کے شعبے میں تربیت دی جائیگی انہوں نے کہا کہ ریکوڈک معاہدے کے وقت وفاقی حکومت سے کہا تھا کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لئے مثبت کردار ادا کرتے ہوئے صوبے کا حصہ بنائیں جس پر سابق وزیراعظم عمران خان اور موجودہ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے مکمل تعاون کیا اور بلوچستان کی جانب سے 200 ارب روپے کی سرمایہ کاری بھی کی گئی یہ اقدام بلوچستان کے عوام کو یقین دلانے کے لئے کیا گیا ہے کہ انکے وسائل انہی پر خرچ ہونگے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی وسائل وافر مقدار میں موجود ہیں پاکستان کے یوم آزادی 14 اگست کو ریکوڈک معاہدے پر کام شروع کیا جائیگا انہوں نے کہا کہ ریکوڈک میں بیرک گولڈ کی جانب سے سی ایس آر کے تحت وئیج اور ٹاؤن پلاننگ کی جائیگی تاکہ علاقے کی بہتری کے لئے کام کیا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم نے بھی ریکوڈک معاہدے کو چھپایا نہیں عوامی نمائندوں کو 9 گھنٹے تک اس پر ایوان میں ان کیمرہ بریفنگ دی گئی صوبے کے تمام لیڈران کے پاس گیا اور انہیں تفصیلات بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرک گولڈ کی جانب سے باہر ٹیکنیکل لوگ لاکر علاقے کی بہتری کے لئے کام کیا جائیگا ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ اپنے مہمانوں کو کبھی نقصان نہیں دیں گے بلوچستان کی حکومت اور عوام ریکوڈک منصوبے کے تحفظ کے لئے تیار ہیں گلے شکوے اور شورش الگ وجوہات کی بناء پر ہیں سرمایہ کار کو کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی نہ ہی کوئی انکی مخالفت کریگا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے بیرک گولڈ کمپنی کے صدر و چیف ایگزیکٹو مارک برسٹو نے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان کا اصل تشخص اکثر اجاگر نہیں کیا جاتا یہاں کے لوگوں اور حکومت نے ہمیں خوش آمدید کہا ہے انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ ایک طویل سفر ہے جس میں ہمیں بہت سے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے لیکن اگر ہم ملکر چلیں گے تو ان کا مقابلہ کرسکتے ہیں انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ دنیا بھر کے ان تمام لوگوں کے لئے سبق ہے جو بات چیت کے بجائے لڑائی پر توجہ دیتے ہیں جب ہم بات چیت کرتے ہیں تو اس سے مسائل کا حل نکلتا ہے بات چیت کے ذریعے ہی ریکوڈک منصوبے کا بھی حل نکالا گیا اور ایسا ماحول قائم کیا گیا جس میں دونوں شراکت داروں کا فائدہ ہورہا ہے انہوں نے کہا کہ شراکت داری میں 50.50 فیصد پر ہوتی ہے آج کا ریکوڈک 2012 کے منصوبے کی نسبت بہتر ہے ہم نے بلوچستان کو اہم شراکت دار بنایا ہے جس میں صوبے کو 25 فیصد حصہ جبکہ وفاقی حکومت بلوچستان کی جانب سے سرمایہ کاری کریگی جس سے بلوچستان کو براہ راست اور فوری فائدہ پہنچیگا ہم بلوچستان کو سب سے پہلے فوائد دینا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بلوچستان کے عوام پر بھی سرمایہ کاری کی جائیگی صوبے کی ثقافت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیم، ووکیشنل ٹریننگ، ہنرسازی پر توجہ دی جائیگی صوبے سے صرف مزدور ہی نہیں بلکہ انجینئرز، اکاؤنٹنس، سمیت دیگر پیشہ ور لوگوں کو بھی ریکوڈک میں کام کرنے کے مواقع فراہم کئے جائیں گے مارک بیرسٹو نے مزید کہا کہ ریکوڈک معاہدے کے حوالے سے تمام بنیادی معاملات پر اتفاق کرلیا گیا جبکہ منصوبے کے حوالے قانون سازی، سپریم کورٹ کی توثیق کا عمل بھی جلد مکمل ہونے کے بعد منصوبے کی فیزیبلٹی اسٹڈی پر کام شروع کرلیا جائیگا جس سے تعین ہوگا کہ ریکوڈک میں کتنے ذخائر موجود ہیں ساتھ ہی منصوبے کی بیس لائن اسٹڈی بھی کی جائیگی تاکہ ماحولیاتی اثرات کو بہتر کیا جائے انہوں نے کہا کہ ہم ایسا منصوبہ لارہے ہیں جس پر ہم سب کو فخر ہو اور صوبے کی ثقافت کے عین مطابق ہو بلوچستان کو کبھی قدرتی وسائل سے فائدہ اٹھانے کا موقع نہیں ملا ہم ان وسائل کو تمام شراکت داروں کے لئے فائدہ مند بنا رہے ہیں ریکوڈک کے عوام کو بھی اس منصوبے کا فائدہ منتقل کریں گے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ریکوڈک کے حوالے سے جو بھی وعدے کئے ہیں انکیں پورا کریں گے علاقے کی بہتری کے لئے ہمارے پاس جامع منصوبہ موجود ہے ریکوڈک کے لئے پینے کے لئے صاف پانی، تعلیم سمیت دیگر بنیادی سہولیات فراہم کریں گے انہوں نے کہا کہ ریکوڈک کا معاہدہ خفیہ نہیں ہے فریم ورک معاہدہ ہونے کے بعد ہم نے باقاعدہ پریس ریلیز جاری کی ہے معاہدہ شفاف ہے اس کی تفصیلات ہم نے نہ صرف میڈیا کو دی ہیں بلکہ اپنی ویب سائٹ پر بھی ڈالی ہیں معاہدے کے تحت بیرک گولڈ ریکوڈک منصوبے کا 50 فیصد مالک ہوگی پاکستان کا حصہ 50 فیصد ہے جس میں بلوچستان کا حصہ 25 فیصد ہے جس میں سے 10 فیصد دیگر شراکت دار، 15 فیصد حصہ وفاقی حکومت سرمایہ کاری کریگی ایک سوال کے جواب میں مارک بیرسٹو نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں سے بہترین تعلقات اور تحفظ کے تحت صوبے میں کام کریں گے بیرک گولڈ سرمایہ کار کمپنی ہے ہم بندوقوں پر سرمایہ کاری نہیں کرتے سیکورٹی کی ذمہ داری صوبائی حکومت کی ہوگی اگر ہم بہتر نتائج دیں گے تو اس سے بلوچستان کے عوام بھی اس منصوبے کو خوش آمدید کہیں گے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ریکوڈک منصوبے کا حصہ ہے تمام معاملات شفاف رکھتے ہوئے نکالے جانی والی معدنیات کی تفصیلات فراہم کی جائیں گی۔

کوئٹہ (این این آئی) بیرک گولڈ کارپوریشن کے صدر اور چیف ایگزیکٹو مارک برسٹو نے کہا ہے کہ ریکوڈک ایڈوانس رائلٹی کی مد میں حکومت بلوچستان کو پہلے سال کے اختتام تک 5 ملین ڈالر، دوسرے سال کے اختتام تک 7.5 ملین ڈالر جبکہ کمرشل پیداوار کے آغاز تک اگلے ہر سال 10 ملین ڈالر سالانہ تک ادا کرے گا، ریکوڈک کاپر گولڈ پراجیکٹ کمپنی، بلوچستان حکومت اور سرکاری انٹرپرائزز کے مابین ایک پارٹنر شپ ہے جو آنے والی نسلوں کیلئے پائیدار خوشحالی کا باعث بنے گا۔ یہ بات انہوں نے منگل کو وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ ملاقات میں بیرک اور حکومت پاکستان نے اس امر کو یقینی بنانے کیلئے کام کیا ہے کہ بلوچستان کو ریکوڈک سے حاصل ہونے والے فوائد کا خاطر خواہ حصہ ملے، انہوں نے کہا کہ ریکوڈک میں بلوچستان کی شیئر ہولڈنگ کی فنڈنگ کلی طور پر اس کے پارٹنرز اور وفاقی حکومت کی جانب سے کی جائے گی، جس کا مطلب یہ ہے کہ صوبہ کو کان کی تعمیر اور آپریشنز کی مد میں بنا کسی مالیاتی حصہ داری کے اپنی 25 فیصد ملکیت کے مطابق ڈویڈنڈز، رائلٹی اور دیگر فوائد حاصل ہوں گے۔ ہمارے نزدیک یہ بھی اہم ہے کہ بلوچستان اور اس کے عوام کو شروع دن سے یہ فوائد نظر آئیں۔ ریکوڈک کان کے تعمیری مرحلے کے آغاز سے قبل جب قانونی عمل تکمیل کے آخری مراحل میں ہوگا، ہم اس وقت ہی علاقے بھر میں صحت، تعلیم، فوڈ سیکورٹی اور ووکیشنل ٹریننگ کی بہتری اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی پر مشتمل متعدد سماجی ترقیاتی پروگرام شروع کر دیں گے۔ تعمیری مرحلہ پر سماجی بہبود کے پروگراموں کا تاحال اندازاً تخمینہ 70 ملین ڈالر ہے جس میں پہلے سال میں 3 ملین ڈالر تک جبکہ دوسرے سال میں 7 ملین ڈالر تک کے اخراجات کا عزم کیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ ریکوڈک ایڈوانس رائلٹی کی مد میں حکومت بلوچستان کو پہلے سال کے اختتام تک 5 ملین ڈالر، دوسرے سال کے اختتام تک 7.5 ملین ڈالر تک جبکہ کمرشل پیداوار کے آغاز تک اگلے ہر سال 10 ملین ڈالر سالانہ تک ادا کرے گا، جس سے ایڈوانس ادائیگیوں کا مجموعی حجم زیادہ سے زیادہ 50 ملین ڈالر ہو جائے گا، انہوں نے کہا کہ فزیبلٹی سٹڈی کی نظرثانی کے نتائج کی بنیاد پر ریکوڈک کی کان کی منصوبہ بندی روایتی اوپن پٹ اور ملنگ آپریشن پر کی جائے گی جس سے ریکوڈک سے اعلیٰ معیار کے سونے اور تانبے کا کنسنٹریٹ حاصل ہوگا۔ اس کی تعمیر دو مرحلوں میں کی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں پلانٹ اندازاً 40 ملین ٹن سالانہ کے حساب سے دھات کی پراسسنگ کرے گا جسے پانچ سال کے عرصہ میں دوگنا کیا جاسکے گا۔ وسیع پیمانے پر ملنے والے اور اچھے گریڈ کے منفرد مجموعے کا حامل ریکوڈک طویل مدتی کان ہوگی جس کی کم از کم عمر 40 سال کے لگ بھگ ہوگی۔ اس پراجیکٹ کی تعمیر کے مرحلے کے عروج پر امید کی جارہی ہے کہ یہ 7,500 سے زائد افراد کو روزگار فراہم کرے گا اور پیداوار کے مراحل میں یہ پراجیکٹ 4,000 کے قریب طویل المدتی ملازمتیں پیدا کرے گا۔ بیرک کی مقامی سپلائرز کی سروسز کے حصول اور مقامی افراد کو روزگار کی فراہمی کی ترجیح کی پالیسی علاقائی معیشت پر بہتر اثرات مرتب کرے گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے بلوچستان کے دورے پر آئے ہوئے بیرک گولڈ کارپوریشن کے صدر / چیف ایگزیکٹو مسٹر مارک بریسٹو اور کمپنی کے دیگر عہدیداروں کے وفد نے ملاقات کی کنیڈا کی ہائی کمشنر وینڈی گلمور بھی اس موقع پر موجود تھیں جبکہ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، آئی جی پولیس اور سینئر وفاقی و صوبائی حکام بھی ملاقات میں شریک تھے ملاقات کے دوران ریکوڈک منصوبے سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا گیا کہ ریکوڈک منصوبے سے متعلق معاہدے میں شامل تمام امور باہمی اتفاق رائے سے طے پاچکے ہیں اور جلد منصوبے پر عملدرآمد کا آغاز کردیا جائے گا ملاقات میں ریکوڈک منصوبے کو بلوچستان اور خطے کیلئے گیم چینجر منصوبہ قرار دیا گیا حکومت بلوچستان اور بیرک گولڈ کارپوریشن کی جانب سے منصوبے کے معاہدے پر اس کی روح کے مطابق عملدرآمد کے عزم کا اظہار بھی کیا گیا وزیراعلیٰ نے اس توقع کا اظہار کیا کہ ریکوڈک معاہدے سے بلوچستان بین الاقوامی دنیا سے جڑے گا اور یہ منصوبہ بلوچستان میں مزید سرمایہ کاری کا گیٹ وے ثابت ہوگا جبکہ صدر بیرک گولڈ کمپنی نے کہا کہ ہم ساتھ مل کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں ریکوڈک منصوبہ ایک حقیقی شراکت داری کا منصوبہ ہے اور ہماری مزید کامیابی تب ہوگی جب اس منصوبے کو ایک مثال بنا کر دیگر سرمایہ کار بھی بلوچستان آئیں گے انہوں نے کہا کہ ہم منصوبے سے جلد پیداوار کے آغاز کیلئے پرعزم ہیں ہماری ٹیم میں مزید اضافہ ہوگا جس میں بلوچستان کے لوگ بھی شامل ہوں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ معاہدے کو حتمی شکل دینے میں دونوں جانب کی ٹیموں نے دن رات محنت کی ابتدائی طور پر یہ منصوبہ چالیس سال پر محیط ہے اور امید ہے کہ بیرک گولڈ کی ٹیم اس طویل عرصہ کے دوران بلوچستان کو اپنا دوسرا گھر سمجھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ مہمان نواز اور عزت دینے والے لوگ ہیں جن کی سوچ مثبت ہے اور وہ اپنے علاقے کی ترقی چاہتے ہیں بعدازاں وزیراعلیٰ کی جانب سے مہمانوں کو بلوچستان کے روایتی تحفے پیش کئے گئے قبل ازیں بیرک گولڈ کارپوریشن کے صدر / چیف ایگزیکٹو کی سربراہی میں ادارے کے دیگر حکام اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی سربراہی میں وفاقی اور صوبائی حکام پر مشتمل ٹیم کے درمیان معاہدے کے تکنیکی امور پر نتیجہ خیز مذاکرات ہوئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 3

مون سون سیزن مشیر داخلہ کا پی ڈی ایم اے کی تیاریوں پر اظہار اطمینان

جن اضلاع میں اربن فلڈنگ کا خدشہ ہے وہاں امدادی سرگرمیوں میں بھرپور کردار ادا کیا جائے، متعلقہ تمام ادارے آپس میں رابطے میں رہیں، میر ضیا اللہ لانگو کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے پی ڈی ایم اے کے ویئر ہاؤس کا دورہ کیا۔ جہاں پر انہوں نے حالیہ بارشوں میں ہونے والے امدادی سامان اور سرگرمیوں کا جائزہ لیا اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈپٹی اسپیکر بابر موسیٰ خیل اور نوابزادہ سردار رند بھی موجود تھے اس موقع پر محکمہ پی ڈی ایم اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر فیصل طارق نے حالیہ بارشوں کے حوالے سے امدادی سرگرمیوں پر بریفنگ دی جس پر صوبائی مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت دی کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت کی روشنی میں صوبے کے ان تمام اضلاع میں ایسے علاقے جہاں اربن فلڈنگ کا خدشہ ہے وہاں ریلیف سرگرمیوں میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور شدید بارشوں میں شہریوں کو بجلی کے کھمبوں، تاروں اور گٹروں سے بچانے کیلئے انتظامیہ کے ساتھ مل کر اقدامات کئے جائیں۔ مشیر پی ڈی ایم اے نے کہا کہ مون سون سیزن میں شہریوں کی بروقت مدد اور جان و مال کی حفاظت کیلئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی جائیں اور چیک پوسٹوں پر موٹر بوٹس کے ذریعے پٹرولنگ کا عمل جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ سیلاب کے خطرے کی اطلاع دینے والے اداروں کے ساتھ کلوز کوآرڈی نیشن جاری رکھی جائے تاکہ ایمرجنسی صورتحال میں بروقت اقدامات لینے میں کوئی تاخیر نہ ہو سکے۔ دریں اثناء صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے دالبندین کے رہائشی کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر چاغی سے واقعہ کی رپورٹ طلب کر لی ہے صوبائی مشیر نے متعلقہ حکام کو ہدایات دی کہ معاملے کی تفتیش کو جلد مکمل کرتے ہوئے انصاف کی فراہمی ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائی جائے۔ صوبائی مشیر داخلہ نے متعلقہ افسران کو دالبندین کے رہائشی سے فوری رابطہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

مسنگ پرسنز میں شامل بیشتر افراد ریاست کیخلاف لڑ رہے ہیں، مشیر داخلہ

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے تعلیم یافتہ طبقے سمیت عوام میں شعور اجاگر کرنے کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا، ضیا لانگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ مسنگ پرسنز کی لسٹ میں شامل بیشتر افراد پہاڑوں میں ریاست کے خلاف لڑ رہے ہیں کرنل لئیق کے واقع کے بعد آپریشن میں 9 افراد مارے گئے جن میں سے 5 افراد کی شناخت ہو چکی ہے۔ حکومت ملک اور بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے لئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ امن کے قیام کے لئے سیکورٹی فورسز سمیت ہر مکتبہ فکر کی بے پناہ قربانیاں ہیں دہشت گردی کے خاتمے کے لئے تعلیم یافتہ طبقے سمیت دیگر کو عوام میں شعور اجاگر کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ یوم آزادی کے موقع پر امن کو برقرار رکھنے کے لئے بھرپور اقدامات کئے جائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کی شب کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ مشیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ 12 جولائی کو لیفٹیننٹ کرنل لئیق اور ان کے کزن عمر جاوید کو اغواء کیا گیا جب وہ اپنی فیملی کے ساتھ زیارت گئے ہوئے تھے یہ کارروائی بلوچی و اسلامی روایات کے برعکس ہے کبھی کسی کی فیملی اور معصوم بچوں کے سامنے کسی بھی شخص کو اغوا نہیں کیا جاتا دہشت گرد لیویز اور پولیس کے غریب اہلکاروں کو نشانہ بنا رہے ہیں انہیں احساس نہیں کہ مارے جانیوالے اہلکاروں کے غریب خاندان شدید متاثر ہوتے ہیں اس طرح کی کارروائیاں بلوچی روایات و اسلامی اقدار کے خلاف ہیں انہوں نے کہا کہ کرنل لئیق واقعہ کے بعد مذکورہ علاقے میں بڑا آپریشن کیا گیا ہے جس میں حساس ادارے کا ایک اہلکار شہید بھی ہوا ہے آپریشن میں 9 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ مارے جانے والے دہشتگردوں میں 5 دہشتگردوں کی شناخت شمس ساتکزئی، انجینئر ظہیر، شہزاد احمد، مختیار بلوچ اور سلیم کریم بخش کے نام سے ہوئی ہے مارے گئے دہشتگردوں کے نام وائس فار مسنگ پرسنز کی لسٹ میں شامل کئے گئے تھے۔ ریاست کا موقف رہا ہے کہ مسنگ پرسنز میں کافی لوگ پہاڑوں میں ریاست کے خلاف لڑ رہے ہیں، کچھ بیرون ملک اور مختلف مقامات پر موجود ہیں جس طرح کراچی اسٹاک ایکسچینج تربت اور پنجگور میں حملے کرنیوالوں کے نام بھی مسنگ پرسن کی لسٹ میں ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ملک میں امن کی بحالی کے لئے سیکورٹی فورسز سمیت ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے قربانیاں دی ہیں۔ ہمارے کچھ لوگ بیرونی عناصر کے اشارے پر چل کر صوبے اور ملک کے حالات خراب کر رہے ہیں حکومت اور اداروں کی کوشش ہے کہ عوام کے تعاون سے ملک دشمن عناصر کو بہت جلد قانون کے شکنجے میں جکڑنے، دہشت گردی کے خاتمے کے لئے ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا اس کے لئے علماء کرام، تعلیم یافتہ طبقے سمیت ہر مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کو عوام میں شعور اجاگر کرنے کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کچھ عرصے سے دہشت گردی کا شکار ہے اس حوالے سے ہمسایہ ملک افغانستان میں طالبان حکومت سے رابطے میں ہیں تاکہ دہشت گردی کا خاتمہ کر کے ملک اور بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنایا جا سکے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ عوام کو انصاف اور تحفظ فراہم کرنا حکومت اور ریاست کی ذمہ داری ہے اس کے لئے لوگوں کے تعاون ناگزیر ہے عوام کے تعاون کے بغیر دہشت گردی اور ملک دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے میں مشکلات درپیش آتی ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم نے لاپتہ افراد کے لواحقین کے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا ہے جس کی بدولت ان کی جانب سے 392 لاپتہ افراد کی لسٹ فراہم کی گئی جس میں سے 330 افراد بازیاب ہوئے اور اب تک 80 سے 85 فیصد لاپتہ افراد بازیاب ہو کر گھروں میں پہنچ چکے ہیں۔ لاپتہ افراد اور شر پسند عناصر کے درمیان فرق کرنا چاہیے تاکہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کو عوام کے سامنے بے نقاب کیا جا سکے۔

محکمہ صحت بلوچستان بھر میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے، احسان شاہ

مرکز 1122 نے بلوچستان کے عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کیا، دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے کہا ہے کہ محکمہ صحت کی کارکردگی بہترین ہے ایمرجنسی کی صورت میں پورے بلوچستان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مرکز 1122 کے ہیڈ آفس کے دورے کے موقع پر کیا اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل مرکز 1122 محمد اصغر رمضان نے صوبائی وزیر صحت کو مرکز کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی اور صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے تمام شعبوں کا علیحدہ علیحدہ دورہ کیا اسٹاف سے سوالات پوچھے اور مرکز 1122 کے کنٹرول روم کا دورہ بھی کیا جہاں انہیں کنٹرول روم میں حادثات کی صورت میں بنائے گئے کوآرڈینیشن اور مانیٹرنگ سسٹم پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور مرکز 1122 کے ڈیٹا سینٹر کے بارے میں بریفنگ دی اس موقع پر وزیر صحت سید احسان شاہ نے مرکز 1122 کے خدمات کو سراہتے اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مرکز 1122 کے ٹیم کی کارکردگی کی تعریف کی اور انہیں داد دیتے ہوئے بتایا کہ مرکز 1122 کے خدمات قابل ستائش ہیں اور عوام الناس کے لیے ایک انمول تحفہ ہے مرکز 1122 کو بلوچستان بھر میں مزید مزید فعال کرنے اور مضبوط بنانے میں کردار ادا کریں گے مرکز 1122 جس طرح بلوچستان کے عوام کو طبی امداد اور صحت کی سہولیات کی فراہمی میں کردار ادا کر رہے ہیں اس کارکردگی کی بدولت جتنی تعریف کی جائے کم ہے محکمہ صحت کے تمام شعبے پورے بلوچستان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

پنجگور کے عوام کو مشکل کے وقت تنہا نہیں چھوڑیں گے، اسد اللہ بلوچ

بارش و سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں، صحافیوں سے گفتگو

پنجگور (نامہ نگار) بی این پی عوامی کے سیکرٹری جنرل / صوبائی وزیر زراعت و باہمی امداد میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ پنجگور کے بارش اور سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں جانی و مالی نقصان پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے شہداء کے لواحقین اور زخمیوں کی مالی مدد بھی کی جائے گی صوبائی وزیر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قدرتی آفات میں صبر اور شکر سے کام لینے کی ضرورت ہے بارشوں اور سیلابی ریلوں سے پنجگور میں بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصانات ہوئے ہیں جس پر دلی افسوس ہے ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ حکام کو ہدایات دے دی ہیں کہ متاثرین کی امداد میں کوئی غفلت نہ کی جائے اور عوام کو ہر ممکن ریلیف دیا جائے مشکل کے اس وقت میں بی این پی عوامی عوام کے ساتھ کھڑی ہے متاثرین خود کو تنہا نہ سمجھیں میں نے تمام صورتحال سے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 4

بلوچستان کے مزدوروں کی فلاح وبہبود یقینی بنائیں گے، ساجد طوری

کان کنوں اور محنت کشوں کے مسائل کا ادراک ہے، وفاقی وزیر کی گہرام بگٹی سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر سمندر پار پاکستانیز و ترقی انسانی وسائل ساجد حسین طوری سے صوبائی مشیر لیبر و مین پاور نوابزادہ گہرام بگٹی نے ملاقات کی اس موقع پر سیکرٹری ویلفیئر بورڈ بلوچستان و دیگر بھی موجود تھے ملاقات میں بلوچستان کے کان کنوں و صنعتی مزدوروں کے مسائل سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال، کان کنوں اور مزدوروں کی فلاح وبہبود کے لیے دستیاب وسائل بروئے کار لانے پر اتفاق کرتے ہوئے کہا گیا کہ وفاقی اور صوبائی وزارتیں مل بیٹھ کر کان کنوں اور مزدوروں کے تمام مسائل حل کریں گی وفاقی وزیر ساجد طوری نے کہا کہ بلوچستان کے مزدوروں، کان کنوں اور دیہاڑی دار طبقے کے مسائل کا ادراک ہے مزدور کی فلاح وبہبود کے لئے ہر ممکن کوشش کرینگے مزدوروں کی صحت، بچوں کی تعلیم اور دیگر ضروریات کے لیے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں نوابزادہ گہرام بگٹی نے کہا کہ مکمل تعاون کی یقین دہانی پر وفاقی وزیر ساجد طوری کے مشکور ہیں، محنت کشوں کی فلاح وبہبود کے لیے ہمیشہ کوشاں ہیں وفاقی وزیر ساجد طوری نوابزادہ گہرام بگٹی کی دعوت پر جلد بلوچستان کا دورہ کرینگے۔

MASHRIQ QUETTA

ضمنی الیکشن سے فرق نہیں پڑتا

وفاقی حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے گی، مولانا عبدالواسع

ماضی کے حکمرانوں نے ملک کو تباہی سے دوچار کردیا آج ملک کے معاشی حالات خراب ہے ڈالر مہنگا ہونا بھی سابقہ حکومت کی نااہلی ہے، وفاقی وزیر

جلد انتخابات کا ضمنی الیکشن سے کوئی تعلق نہیں ہوتا یہ 20 سیٹیں پی ٹی آئی کی تھیں انہوں نے 15 سیٹیں حاصل کیں یہ پنجاب حکومت کا فیصلہ کرے گی

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت اپنی آئینی مدت پورے کرے گی پنجاب کے الیکشن سے وفاقی حکومت کا کوئی سروکار نہیں ہے جمعیت علماء اسلام وفاقی حکومت کا اتحادی ہے اور اتحادی ہونے کے ناطے ہر فیصلے کو تسلیم کرینگے ماضی کے حکمرانوں نے ملک کو تباہی سے دوچار کردیا جس کے باعث........ بقیہ نمبر 41 صفحہ 10 پر

آج ملک کے معاشی حالات خراب ہے ڈالر مہنگا ہونا بھی سابقہ حکومت کی نااہلی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعیت علماء اسلام کے سینئر اراکین سے بات چیت کرتے ہوئے کیا' انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کا شروع سے ہی مطالبہ رہا کہ وفاقی حکومت اپنی مدت پوری کرے کیونکہ جب تک حکومت اپنی مدت پوری نہیں کرتی اس وقت ملک کے حالات ٹھیک نہیں ہوسکتے جب تک کوئی جمہوری حکومت اپنی مدت پوری نہیں کرے گی اس وقت تک ملک کے معاشی حالات بھی ٹھیک نہیں ہوسکتے اس لئے پی ڈی ایم نے نااہل اور سلیکٹڈ حکومت کا خاتمہ کیا کیونکہ عمران نیازی کے دور حکومت میں ملک کے حالات خراب ہو گئے تھے سری لنکا جیسے حالات پیدا ہو گئے تھے مگر ہم نے مشکل حالات میں سخت فیصلے کرکے حالات کی بہتری کیلئے اقدام اٹھایا اور اب ملک کے معاشی بہتر ہونے لگا ہے جس کی وجہ سے عمران نیازی ایک بار پھر دوسروں کے اشاروں پر ملک کے معاشی حالات کو خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں ہم ملک کی ترقی وخوشحالی چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ جلد انتخابات کا ضمنی الیکشن سے کوئی تعلق نہیں ہوتا یہ 20 سیٹیں پی ٹی آئی کی تھی جس میں انہوں نے 15 سیٹیں حاصل کی ہے ضمنی انتخابات پنجاب حکومت کا فیصلہ کرے گی اس کا وفاقی حکومت سے کوئی تعلق نہیں ہے انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن پر عمران نیازی کا اعتراض سمجھ سے بالاتر ہے الیکشن کمیشن نے جمہوری اقدار کا خیال رکھا اور انہوں نے صاف وشفاف انتخابات کرکے یہ ثابت کردیا کہ موجودہ حکومت الیکشن کمیشن کے معاملات میں مداخلت نہیں کرے گی

INTEKHAB QUETTA

صوبائی حکومت اپنے وسائل سے لورالائی کے متاثرین کا ازالہ کرے گی، طور اتمانخیل

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے وزیراعظم سے پچاس ارب روپے کا مطالبہ ہے، صوبائی وزیر صنعت وحرفت

لورالائی (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر صنعت وحرفت حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت لورالائی سمیت پورے صوبے میں شدید بارشوں سے ہونے والے جانی اور مالی نقصانات کی تلافی اپنے ریسورسیز میں رہتے ہوئے کرےگی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے وزیراعظم سے پچاس ارب بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر

روپے دینے کا مطالبہ کیا ہے یہ رقم بھی کم پڑسکتی ہے نقصانات کہیں اس سے زیادہ ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو مشکل حالات میں کسی صورت بے یارو مددگار نہیں چھوڑیگی ہم انکے غم میں برابر کے شریک اور شانہ بشانہ ہونگے وفاقی حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں جس کمی کا اعلان کیا اس سے فی الوقت عوام کو تو ذرا ابھی ریلیف ملا لیکن تیل کی قیمتوں میں مزید کمی ہونی چاہیے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 5

مین نالے کی صفائی کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے، ضلعی انتظامیہ سبی

پانی کا گھروں میں داخل ہونے کی بنیادی وجوہات بڑے نالے میں کیچڑ جمع ہونے کے ساتھ تجاوزات ہیں

میونسپل کمیٹی عملہ صفائی کے عمل کو جلد از جلد مکمل کریں اور نالیوں سے نکالے گئے کچرے کو ٹھکانے لگائے

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن بالاچ عزیز اور ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی نے مین نالے کا دورہ کیا جہاں انہوں نے جاری کام کا معائنہ کیا، اسسٹنٹ کمشنر سبی مس شاہ ماہ جبین عمرانی کی نگرانی میں مین نالے کی صفائی کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے کمشنر سبی ڈویژن بالاچ عزیز اور ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی نے کہا ہے کہ شہر کے مختلف علاقوں میں بارشوں کا پانی گھروں میں داخل ہونے کی بنیادی وجوہات بڑے نالے میں کیچڑ جمع ہونے کے ساتھ ساتھ غیر قانونی تجاوزات بھی ہیں جنہیں فوری طور پر ہٹانے کے لئے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت جاری کردی گئی ہیں

(بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 5 پر)

انہوں نے لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اپنے گھروں اور دکانوں کا کچرہ نالیوں میں پھینکنے سے گریز کریں انہوں نے میونسپل کمیٹی کے عملے کو سختی سے تاکید کرتے ہوئے کہا کہ وہ صفائی کے عمل کو جلد از جلد مکمل کریں اور نالیوں سے نکالے گئے کچرے کو ٹھکانے لگائے تاکہ شہریوں کو آنے جانے میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو دریں اثناء ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی نے تلی کا بھی دورہ کیا ان کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر وحید شریف عمرانی اور اسسٹنٹ کمشنر سبی مس شاہ ماہ جبین عمرانی بھی موجود تھیں انہوں نے مون سون بارشوں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا اس موقع پر انہوں نے تحصیلدار بی اور متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ وہ ٹریکٹروں کے ذریعے پانی کا رخ موڑ لیں تاکہ پانی گھروں کے اندر داخل نہ ہوسکے۔

بارشوں کی نئی لہر کیلئے مکمل تیاری کر رکھی ہے، کمشنر لورالائی

تمام ڈپٹی کمشنرز اور ان کی متعلقہ سٹاف کو لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے الرٹ کردیا گیا ہے

حکومت کے ساتھ رابطے میں ہیں اور وہ بھی آفت زدہ لوگوں کی ہر قسم کا تعاون کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن شاہد اللہ خان نے کہا ہے کہ بارشوں کی نئی لہر کے لئے مکمل تیاری کر رکھی ہے ندی نالوں سے قبضے ختم کیے گئے ہیں صوبائی حکومت کے ساتھ رابطے میں ہیں اور وہ بھی آفت زدہ لوگوں کی ہر قسم کا تعاون کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں تمام ڈپٹی کمشنرز اور ان کی متعلقہ سٹاف کو لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے الرٹ کردیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج اپنے دفتر میں بارشوں میں نقصانات بارے ملاقات کرنے والوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی، اسسٹنٹ کمشنر

(بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 5 پر)

ریونیو عبدالوہاب ناصر اور دیگر بھی موجود تھے کمشنر لورالائی ڈویژن نے کہا کہ جن لوگوں کا جانی یا مالی نقصان ہوا ہے ان کے لئے کمیٹیاں بنائی گئی ہیں تاکہ نقصانات کا اندازہ لگا کر ان کا ازالہ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں سے علاقے میں پانی کی سطح اوپر آگئی ہے ڈیموں میں پانی جمع ہوگئی ہے جس سے زمینداروں اور مالداروں کو زیادہ فائدہ ہوگا اور عارضی اور وقتی نقصانات کے بعد پانی کی سطح اوپر آنے سے مستقل فائدہ بھی ہوگا اور علاقہ ایک بار پھر سرسبز اور خوشحال ہوگا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی نے بارشوں کے دوران کئے گئے اقدامات امدادی سامان کی تقسیم، انکروچمنٹ، ریسکیو اور دیگر اقدامات کے حوالے سے تفصیلاً آگاہ کیا۔

MASHRIQ QUETTA

حب، سیلابی ریلے میں پھنسے شخص کو ایدھی بحری خدمات کی ٹیم نے ریسکیو کرلیا

حب (خ ن) ڈپٹی کمشنر لسبیلہ افتخار بگٹی کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کے ریسکیو پر مامور عملے نے ایدھی بحری ٹیم کی نگرانی میں حب ندی سے ملحقہ علاقہ صالح غلام ......

بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

وین بیچ گوٹھ کے سیلابی ریلے میں پھنسے ہوئے ایک شخص کو ایدھی بحری خدمات کی ٹیم نے ریسکیو کرلیا گیا ہے۔

Zamana Quetta

ندی نالوں کے قریب کچی بستیوں کے مکین محفوظ مقامات پر ہجرت کریں، صوبائی حکومت

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں مون سون بارشوں کا دوسرا سیزن شروع

بعض علاقوں میں طوفانی بارشوں آنے کی وجہ سے طغیانی اور ندی نالوں میں پانی بھی آچکے ہیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں مون سون بارشوں کا ایک اور سلسلہ شروع ہوگیا اور بعض علاقوں میں طوفانی بارش اور ندی نالوں سے نقصانات کی اطلاعات موصول حکومت بلوچستان نے تمام کمشنرز اور ڈی سیز کو مراسلہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ مون سون بارشوں کا دوسرا سیزن شروع ہوچکا ہے جس سے متعلقہ ایریاز میں طغیانی آنے کا خدشہ ہے عوام پکنک پوائنٹ پر جانے سے گریز کریں بلکہ ندی نالوں کے قریب اور کچے بستیوں میں آباد افراد کچھ دن کیلئے دیگر علاقوں میں ہجرت کریں تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوسکے واضح رہے کہ بلوچستان کی اکثر علاقوں میں ایک بار پھر مون سون کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے اور منگل کے روز کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے اسی طرح بعض علاقوں میں طوفانی بارشوں آنے کی وجہ سے طغیانی اور ندی نالوں میں پانی بھی آچکے ہیں اور نقصانات کی اطلاعات بھی موصول رہی ہے حکومت بلوچستان اور خاص کر پی ڈی ایم اے نے تمام کمشنرز اور ڈی سیز کو مراسلہ جاری کردیا اور ان کو ہدایت کی ہے کہ ایسے لوگوں کو منع کریں جو پکنک پوائنٹ یا ندی نالوں کے قریب میدانوں آبادیوں میں جاری ہے کیونکہ مون سون کے نئے سیزن میں طوفانی بارشوں اور ندی نالے آنے کا خدشہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 6

زیارت جعلی مقابلے کے حوالے سے اعلیٰ جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے، بی این پی

جعلی مقابلے میں لاپتہ افراد کو شہید کرنا قابل مذمت ہے، واقعہ لواحقین کے لیے کسی سانحہ سے کم نہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں زیارت میں جعلی مقابلوں میں لاپتہ افراد کو شہید کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ شہید سلیم بلوچ' شہید ظہیر بلوچ' شہید مختیار بلوچ' شہید شمس بلوچ' شہید شہزاد بلوچ سمیت دیگر کے لواحقین ان کی بازیابی کیلئے سراپا احتجاج ہیں ان کو جعلی مقابلے میں شہید کیا جانا لاپتہ افراد کے لواحقین کیلئے کسی سانحہ سے کم نہیں ان کی مبینہ جعلی مقابلے میں ٹارگٹ کلنگ کے حوالے سے پارٹی نے حکومتی ارباب اختیار سے رابطہ کیا ہے اور وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ زیارت جعلی مقابلے کے حوالے سے اعلیٰ جوڈیشل کمیشن تشکیل دیں تاکہ حقیقت عوام کے سامنے آسکے بیان میں کہا گیا کہ پارٹی بلوچوں کی شہادت پر کسی صورت خاموش نہیں رہے گی اور ہر فورم پر اس حوالے سے آواز بلند کرے گی بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان کا مسئلہ طاقت سے کسی صورت حل نہیں ہو سکتا جتنی توانائی طاقت کے استعمال پر صرف کی جارہی ہے اگر اس کا آدھا بھی مذاکرات کیلئے استعمال کیا جاتا تو آج حالات بہتری کی جانب جاتے بیان میں کہا گیا کہ ہزاروں لاپتہ افراد کے لواحقین اپنے پیاروں کی راہ دیکھ رہے ہیں لاپتہ افراد کی بازیابی کے بجائے انہیں اب جعلی مقابلوں میں شہید کیا جارہا ہے جو کہ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے اس سے بلوچستان کے حالات مزید خراب ہوں گے اگر آج بلوچستان کے حالات اس نہج پر پہنچے ہیں تو اس اسباب کا جائزہ لینا چاہیے کہ وہ کیا وجوہات ہیں کہ آج بلوچستان میں صف ماتم ہے ایسا کوئی گھرانہ نہیں ہوگا جس کا کوئی فرد حالات سے متاثر نہ ہو۔ اعلیٰ حکام کو چاہیے کہ وہ زیارت واقعہ کی شفاف تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن تشکیل دیں اور تحقیقات کی جائیں کہ ان لاپتہ افراد کو کیوں شہید کیا گیا۔

جعلی مذاکرات اور کمیٹیاں بلوچستان کے عوام کیساتھ دھوکہ ہے، لشکری رئیسانی

زیارت میں لاپتہ بلوچوں کے ماورائے آئین قتل نے سازشی تھیوری کو بے نقاب کردیا

کوئٹہ (پ ر) سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ زیارت میں لاپتہ بلوچوں کے ماورائے آئین قتل نے سازشی تھیوری کو بے نقاب کیا ہے، بلوچستان کے لوگوں اور وفاق میں موجودہ دوریوں میں مزید اضافہ ہوگا، صوبائی حکومت، اس کے اعلانیہ اور غیر اعلانیہ اتحادی اور وہ لوگ جو بلوچستان کے لوگوں کو دھوکہ دینے کیلئے آنسو بہا رہے ہیں وہ ان ماورائے آئین قتل و غارت گری کے واقعات سے بری الذمہ نہیں، یہ بات انہوں نے گزشتہ شب ایک بین الاقوامی نشریاتی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ زیارت میں لاپتہ بلوچوں کے ماورائے آئین قتل نے بالادست طبقہ کی سازشی تھیوری کو بے نقاب کردیا ہے اس عمل سے بلوچستان کے لوگوں اور وفاق میں موجودہ دوریوں میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اداروں اور حکومت نے لاپتہ افراد کے حوالے سے ایک کمیشن تشکیل دیا ہے مگر آئینی اور سیکورٹی اداروں بلوچستان کے لوگوں میں بداعتمادی کی فضاء برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کے ملکی اور بین الاقوامی ادارے زیارت واقعہ کی تحقیقات کرکے آئندہ ایسے واقعات کے تدارک کیلئے بین الاقوامی اصولوں اور کنونشن کے تحت اداروں کو پابند کریں کہ وہ بے گناہ افراد کو ماورائے عدالت قتل و غارت گری کا نشانہ بنانے کی بجائے آئین و قانون اور بین الاقوامی اصولوں کے تحت ان کا شفاف ٹرائل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچوں سے جعلی مذاکرات کا اعلان اور مذاکراتی کمیٹیاں تشکیل دے کر بلوچستان کے لوگوں کو دھوکہ دیا گیا بلوچستان کے لوگوں کا نام نہاد مذاکرات کے ڈھونگ سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔

تعلیمی اداروں سے طلبا کو ماورائے آئین لاپتہ کیا جارہا ہے، ڈاکٹر عبدالمالک

جونیئر اساتذہ کی اپ گریڈیشن کے مطالبے کی حمایت کرتے ہیں، جی ٹی اے آئینی کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی بلوچستان کے آرگنائزر جنرل قیم اللہ رئیلی اور صوبائی سینئر نائب صدر منظور بلوچ نے نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ملاقات کی رہنماؤں نے ایسوسی ایشن کی طرف سے اساتذہ سے متعلق حکومت کو دیئے گئے ڈیمانڈ نوٹس کی کاپی فراہم کرکے مطالبات کی حمایت کی درخواست کی نیشنل پارٹی کے سربراہ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جونیئر اساتذہ کی اپ گریڈیشن اساتذہ کا جائز آئینی حق ہے جس کی پارٹی مکمل حمایت کرتی ہے دیگر صوبوں نے بھی جونیئر اساتذہ کی اپ گریڈیشن کے حق کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں اپ گریڈ کردیا ہے ترقی یافتہ ممالک میں تعلیم کو بنیادی اہمیت حاصل ہے جہاں معیاری تعلیم مفت فراہم اور اساتذہ کو باوقار مقام حاصل ہے تعلیمی نصاب میں علم و عمل اور مشاہدات کے عمل کو ترجیح دی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ اقوام کی تہذیب و تمدن ثقافت اور تاریخ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے مقامی زبانوں میں تعلیم نصاب میں شامل ہوتا ہے لیکن پاکستان میں تعلیمی نصاب میں غیر ضروری چیزیں شامل ہے نصاب میں شامل کسی اور کی تاریخ کو حصہ بنایا گیا ہے سماج میں اساتذہ کو جائز مقام و مرتبہ حاصل نہیں تعلیمی اداروں سے طلبا کو ماورائے آئین لاپتہ کیا جاتا ہے جب تک تعلیم کے عمل کو معیاری نہیں کیا جائے گا اس وقت تک سماج کی تعمیر و ترقی ممکن نہیں اس موقع پر جسٹس ریٹائرڈ شکیل احمد بلوچ چیئرمین بی ایس او پجار زبیر بلوچ صوبائی ترجمان علی احمد لانگو یونس بلوچ ملک ریاض بلوچ جیرک بلوچ بی ایس او کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری ابرار برکت سمیت دیگر موجود تھے۔

صوبے کے ہسپتالوں میں گیسٹرو سے قیمتی جانیں ضائع ہورہی ہیں، قاری مہر اللہ

پینے کا صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں زندگیاں متاثر ہوئیں، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی شیخ الحدیث مولانا نیاز محمد، مولانا حافظ عبیداللہ، مولانا اللہ بخش، حاجی فیض اللہ اخونزادہ، آغا ابراہیم شاہ، نادر خان اچکزئی، حاجی منہاج الدین، مولانا محمد صادق ودیگر نے کہا کہ صوبے کی اکثر ہسپتالوں میں عدم سہولیات کی وجہ سے گیسٹرو کی وبا سے قیمتی جانیں ضائع ہورہی ہے مریضوں کی علاج معالجہ کے لیے ادویات تک میسر نہیں ایک بیڈ پر دو تین مریض حکومت اور وزیر صحت کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ محکمہ صحت کے سالانہ میڈیسن کے لیے کروڑوں روپے بجٹ میں مختص ہوتے ہیں لیکن مریضوں کو ایک ڈرپ اور سیرپ تک میسر نہیں انہوں نے کہا کہ اکثر اضلاع کو اس ترقی کی دور میں پینے کی صاف پانی تک میسر نہیں تو وہاں کے عوام کو اور کیا سہولت فراہم کرے گی پینے کی صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں زندگیاں متاثر ہورہی ہے اور اکثر اضلاع میں ڈاکٹرز ڈیوٹی سے غیر حاضر ہے اس تمام تر غفلت کا ذمہ دار صوبائی حکومت اور وزیر صحت ہے۔

INTEKHAB QUETTA

زیارت میں مارے گئے افراد کی جسٹس عیسیٰ سے انکوائری کرائی جائے

اختر مینگل

مقابلے میں مارے جانے والوں میں 19 افراد میں 5 پہلے سے حراست میں تھے کب کس دن کہاں سے اٹھایا گیا سب ثبوت ہیں

لواحقین مسنگ پرسنز کے کیمپ میں بیٹھے ہوئے تھے شہباز شریف زیارت واقعہ کی جوڈیشل انکوائری کرائیں، سربراہ بی این پی

کوئٹہ (انتخاب نیوز) لاہور میں حکومت میں شامل اتحادیوں کے سربراہی اجلاس میں فیصلہ کرلیا گیا کہ یہ اسمبلیاں نہیں ٹوٹیں گی اور یہ حکومت اپنی مدت پوری کرے گی لیکن ساتھ ہی ساتھ بی این پی مینگل کے سربراہ سردار اختر مینگل نے وزیراعظم شہباز شریف

بقیہ نمبر10 صفحہ 7 پر

سے مطالبہ کیا کہ چند دن قبل زیارت میں ایک مقابلہ ہوا زیارت میں فوج کے کرنل لئیق کے اغوا کرنے والے لوگوں کو قتل کردیا گیا اور اس کے بعد دعویٰ یہ کیا گیا کہ وہاں پر ایک مقابلہ ہوا اور مقابلے میں 9 افراد مارے گئے، جو لوگ مارے گئے ہیں۔ اختر مینگل کا یہ دعویٰ ہے کہ مارے جانے والوں میں 5 افراد پہلے سے حراست میں تھے، ان کو اٹھایا گیا تھا اس کا ثبوت ان کے پاس موجود ہے کہ کس آدمی کو کب، کس دن، کہاں سے اٹھایا گیا تھا اور پھر اس کو رپورٹ کیا گیا باقاعدہ اور ان کے لواحقین مسنگ پرسنز کے کیمپ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ پانچ افراد حراست میں تھے ان کو مار کے ان کی لاشیں وہاں پھینکی گئیں۔ اختر مینگل نے وزیراعظم شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ زیارت میں جو لوگ مارے گئے ہیں ان کے مارے جانے کی جوڈیشل انکوائری کرائی جائے۔ اختر مینگل نے خاص طور پر وزیراعظم سے مطالبہ کیا ہے کہ یہ انکوائری جسٹس قاضی فائز عیسیٰ سے کروائی جائے۔

بلوچستان مسئلے کو سیاسی مذاکرات سے حل کیا جائے، نیشنل پارٹی

جعلی مقابلوں کے ذریعے قتل و غارت گری بند اور لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ جعلی مقابلوں کے ذریعے لاپتہ افراد کی مسخ شدہ لاشیں گرانے سے انسانی حقوق اور بین الاقوامی قواعد و ضوابط کی سنگین خلاف ورزی ہو رہی ہے، گزشتہ دنوں دس افراد کی لاشیں گرا کر یہ ظاہر کیا گیا کہ مبینہ طور پر ان کو فورسز کے ساتھ مقابلہ میں مارا گیا جبکہ ان میں سے پانچ افراد کی شناخت ہو گئی ہے جنہیں مختلف اوقات میں مختلف علاقوں سے سالوں قبل لاپتہ کیا گیا جن کی اکثریت تعلیم یافتہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ بیان میں موقف اختیار کیا گیا کہ بین الاقوامی اصولوں اور ضابطوں کا تقاضا ہے کہ جنگی قیدیوں سے بھی متعین کردہ اصولوں سے نمٹا جاتا ہے، جبری طور پر لاپتہ افراد اس ملک کے شہری ہیں اور انسانی حقوق کے ضابطوں کی پاسداری کرتے ہوئے انہیں عدالتوں کے سامنے پیش کیا جائے، جعلی مقابلوں کے ذریعے قتل و غارت گری بند کی جائے، تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے اور بلوچستان کے مسئلے کو طاقت کی بجائے سیاسی مذاکرات سے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ نیشنل پارٹی نے وزیراعظم سے مطالبہ کیا ہے کہ زیارت واقعہ کے بعد جعلی مقابلہ میں مارے گئے افراد کے واقعہ کے لئے تحقیقات کیلئے کمیشن بنایا جائے۔

رحیم زہری پر حملے میں ملوث عناصر کو گرفتار نہ کیا تو احتجاج کیا جائیگا، جمعیت

قاتلانہ حملہ سازش، صبر سے کام لے رہے ہیں، ایدھی چوک پر جلسے میں آئندہ کا لائحہ عمل کا اعلان کرینگے

زہری میں بدامنی روز کا معمول بن گیا، اپنے کارکنوں کی حفاظت کرنا جانتے ہیں، مولانا قمر الدین، سینیٹر مولانا فیض محمد

خضدار (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سرپرست اعلیٰ و ضلعی امیر مولانا قمر الدین، صوبائی سرپرست و سینیٹر مولانا فیض محمد، رکن اسمبلی میر یونس عزیز زہری، ضلعی جنرل سیکرٹری مولانا عنایت اللہ رودینی، تحصیل امیر مولانا محمد اسحاق شاہوانی اور وڈیرہ غلام سرور موسیانی، مولانا بشیر احمد عثمانی نے کہا ہے کہ جمعیت تحصیل زہری کے امیر میجر محمد رحیم زہری پر قاتلانہ حملہ سازش کا حصہ ہے، جمعیت ایسی سازشوں سے مرعوب نہیں ہو گی، قاتلانہ حملے میں ملوث عناصر کو آج شام تک گرفتار نہیں کیا گیا تو کل احتجاجی جلوس نکال کر ایدھی چوک پر جلسہ کیا جائے گا۔ جلسے میں آئندہ کا لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خضدار پریس کلب میں پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب میں کیا، اس موقع پر جمعیت اور جمعیت طلباء اسلام خضدار، زہری، کرخ، نال، وڈھ کے کارکن موجود تھے۔ جمعیت کے رہنماؤں کا کہنا کہ با زہری کے حالات دن بہ دن خراب ہوتے جا رہے ہیں قتل، اغواء، چوری ڈکیتی معمول بن گیا، تحصیل زہری کے حالات کے متعلق کمشنر قلات ڈویژن و ضلعی انتظامیہ کو پہلے ہی جمعیت علماء اسلام آگاہ کر چکی تھی مگر افسوس آج تک تحصیل زہری میں امن و امان کی صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لئے انتظامی سطح پر کوئی اقدام نہیں اٹھایا جا رہا ہے اور نتیجہ یہ نکلا ہے کہ پرامن شہری روز نشانہ بنتے جا رہے ہیں اور معاملات اس نہج کو پہنچ چکے ہیں کہ اہلیان زہری خوف کے ماحول میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، جمعیت کے مرکزی قائدین کا کہنا تھا کہ ہم اس قاتلانہ حملے کو صرف میجر محمد رحیم زہری تک نہیں سمجھتے بلکہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ پوری جماعت اور اہل علاقے پر حملہ ہے اور یہ حملہ بدامنی کو مزید ایندھن فراہم کرے گا، انہوں نے کہا کہ ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ جمعیت علماء اسلام ایک مذہبی جمہوری اور پرامن سیاسی جماعت ہے مگر اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ جمعیت علماء اسلام اپنے کارکنوں کی حفاظت کرنا نہیں جانتی، ہم صبر سے کام لے رہے ہیں، جلسہ میں آئندہ کے لائحہ عمل میں قومی شاہراہ کو غیر معینہ مدت تک بلاک کرنا، شٹر ڈاؤن اور دیگر ذرائع شامل ہیں۔ قائدین جمعیت نے کہا کہ میجر محمد رحیم پرامن اور تمام طبقات کیلئے خیر خواہ کے طور جانا اور پہچانا جاتا ہے ایسے شخص پر حملہ کر کے ہمیں یا علاقے کو کیا پیغام دیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ایک ایک کارکن کی حفاظت کرنا جانتے اور کسی بھی سازش کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

متاثرین سیلاب کی بحالی کیلئے بلوچستان حکومت وفاق سے امید نہ لگائے، نوشیروانی

وزیراعلیٰ ارکان اسمبلی کو دیئے گئے فنڈز میں 20 فیصد کٹ لگا کر اسے امداد و بحالی کے کاموں میں استعمال کریں

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے سینئر نائب صدر اور سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں بارشوں سے شدید جانی و مالی نقصانات ہوئے ہیں اور اب تک 182 افراد لقمہ اجل بن چکے اور ہزاروں گھر تباہ ہیں۔ صوبائی حکومت کے پاس اتنے وسائل نہیں کہ متاثرین کی دادرسی کر سکے اور نہ ہی اسے وفاق سے کوئی امید لگانی چاہیے کیونکہ وفاقی حکومت کو پی ٹی آئی نے گھیر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو بلوچستان میں تنہا جنگ لڑ رہے ہیں۔ بلوچستان حکومت کے پاس اتنے مالی وسائل نہیں کہ بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال سے نکل سکے۔ متاثرین کیلئے مالی وسائل پیدا کرنے کی غرض سے وزیراعلیٰ کو چاہیے کہ وہ ارکان اسمبلی کو دیئے گئے فنڈ میں کابینہ کی منظوری سے 20 فیصد کٹ لگائیں اور اس رقم سے امداد و بحالی کے کام کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاق اس وقت پی ٹی آئی کے نرغے میں ہے اور شہباز شریف کیلئے اس کے چنگل سے نکلنا مشکل ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں سیاست تجارت بن گئی ہے لیکن وزیراعلیٰ میر قدوس بزنجو تمام اسمبلی ارکان کو جمہوری انداز میں آگے لیکر چل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے پیدا صورتحال سے نبرد آزما ہونا ان کے لیے مشکل ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ وزیراعلیٰ ارکان اسمبلی کو دیئے گئے فنڈز میں 20 فیصد کٹ لگائیں اور یہ رقم بارش اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی امداد و بحالی کے کاموں پر خرچ کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 8

تعلیم یافتہ معتبر شخصیات کی شمولیت نئے جوش کی نوید ہے، رحمت صالح بلوچ

راتوں رات پارٹیاں مسلط کرنے سے نوجوان مایوس ہیں، پنجگور میں شمولیتی اجتماع سے خطاب

پنجگور (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر سابق صوبائی وزیر رحمت صالح بلوچ مرکزی ڈپٹی سیکرٹری پھلین بلوچ سید رحمدل بائیان ریاض احمد بلوچ واجہ صدیق بلوچ رحیم جان بلوچ نے کہا ہے کہ تعلیم یافتہ سیاسی کارکنوں اور معتبر شخصیات کی نیشنل پارٹی میں شمولیت سیاست میں ایک نئے جوش اور ولولے کی نوید ہے پارٹی عوام اور سیاسی کارکنوں کو بھی مایوس نہیں کرے گی ہمیشہ بلوچ قومی سوچ کی آبیاری کی ہے پارٹی کا وژن ایک تعلیم یافتہ اور خوشحال بلوچستان ہے بدقسمتی سے وسائل سے مالا مال صوبے کو ہمیشہ نظرانداز کرکے ایک کالونی کی حیثیت دی گئی بلوچستان میں آج سقوط ڈھاکہ جیسی حیثیت سے دیکھا جارہا ہے بے جاہ مداخلت اور راتوں رات پارٹیاں بناکر عوام پر مسلط کرنے سے عوام خصوصاً نوجوانوں میں مایوسی بڑھ رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوردو میں شمولیتی اجتماع سے خطاب میں کیا تقریب میں سابق ایلکشین حاجی محمد نعیم بلوچ ریاض احمد بلوچ کی قیادت میں شفقت ریاض امجد علی اسداللہ بلوچ ماجد نذیر نے حکمران اتحادی بلوچ قوم پرست جماعت، رحیم جان بلوچ ظریف احمد محمد حنیف صابر علی کی سربراہی جبکہ محمد اسلام کی قیادت میں میں فہد یوسف فیصل یوسف طارق یوسف امان اللہ نے مذہبی جماعت، خورشید احمد کی سربراہی میں محمد یوسف مختیار احمد اور عباس بلوچ نے بلوچ قوم پرست حکمران اتحادی جماعت سے مستعفی ہوکر اپنے سیکڑوں ساتھیوں سمیت نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ صوبائی صدر رحمت صالح بلوچ کی قیادت پر اعتماد کرتے ہوئے نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کردیا اس موقع پر حاجی محمد اسلام بلوچ علاؤالدین ایڈووکیٹ، ضلعی صدر حاجی صالح محمد بلوچ، صدیق بلوچ حاجی محمد اکبر بلوچ حاجی محمد ایوب دھواری نیشنل پارٹی خلیج کے رہنماء کامریڈ اسماعیل بلوچ، فرہاد شعیب بلوچ سید رحمدل بائیان بلوچ، تاج بلوچ چیئرمین عبدالمالک بلوچ عدنان سعید بگی جاوید بگول سمیت کارکنوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھے مقررین نے کہا کہ این پی مثبت سوچ کے فروغ عدم تشدد اور پرامن سیاسی جدوجہد کی داعی ہے بلوچستان مزید تجربات کا متحمل نہیں ہوسکتا ناانصافیوں اور زیادتیوں کو ترک کرنا ہوگا پنجگور میں سات ماہ سے بے گناہ نوجوانوں کا قتل عام جاری ہے جو افسوسناک ہے ستم ظریفی یہ ہے کہ حکومت میں شامل لوگ پنجگور میں قیام امن، عوام کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کی بجائے ٹھیکہ اور نوکریاں فروخت کررہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

سید ولی جان آغا کی شہادت کی مذمت

کلی کربلا میں سنگین جرائم میں مطلوب افراد کو گرفتار نہ کرنا بڑا جرم ہے، پشتونخوامیپ

جرائم پیشہ عناصر مختلف دہشتگردانہ واقعات میں سرکار کو مطلوب ہیں درجنوں ایف آئی آرز کے باوجود گرفتار نہیں کیا گیا

ان عناصر نے حملہ کرکر کے پارٹی رہنماء سید ولی جان آغا کو شہید کیا کئی گھنٹوں فائرنگ جاری رہی انتظامیہ نے کچھ نہیں کیا

ائرپورٹ روڈ پر نصیب اللہ اچکزئی کے شوروم پر فائرنگ کی مذمت، واقعہ میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پارٹی رہنماء سابق نائب ناظم ضلع پشین سید ولی جان آغا پر دہشتگردانہ حملے کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ گزشتہ کئی سالوں سے جرائم پیشہ عناصر جو کہ مختلف دہشتگردانہ واقعات میں سرکار کو مطلوب رہے ہیں ان پر درجنوں ایف آئی آرز موجود ہیں اور انھوں نے کلی کربلا میں اپنا........

بقیہ نمبر 31 صفحہ 10 پر

ایک محفوظ ٹھکانہ بنا کر رکھا ہے حکومت اور ضلعی انتظامیہ نے ان عناصر کو کبھی بھی گرفتار کرنے کی کوشش نہیں کی جبکہ سنگین جرائم میں مطلوب افراد کو گرفتار نہ کرنا خود ایک بڑا جرم ہے ۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آج ان عناصر نے پھر ایک دہشتگردی پر مبنی حملہ کیا جس کے نتیجے میں پارٹی رہنماء سید ولی جان آغا شہید ہوئے ۔ اس واقعہ میں گھنٹوں فائرنگ جاری رہی ہے جس کے بارے میں ضلعی انتظامیہ کو اطلاع بھی دی گئی تھی اور اس کے باوجود موقع پر بروقت نہ پہنچنے کا مقصد جرائم پیشہ عناصر کو فرار ہونے کا مکمل موقع فراہم کرنا تھا اور وہ باآسانی واردات کے بعد فرار ہوگئے ۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام صوبے میں بدامنی کے واقعات تسلسل کے ساتھ جاری ہیں اور صوبائی حکومت ان دہشتگردانہ اور بدامنی پر مبنی واقعات کا کوئی نوٹس نہیں لے رہی نہ ہی کسی ملزم کو قانون کے کٹہرے میں لایا گیا اور سزا دی گئی جس کے باعث عوام کے سرومال کی تحفظ اور امن کا قیام ناممکن بنا ہے اور عوام میں خوف و ہراس میں پھیلا ہوا ہے ۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے مذکورہ واقعہ سمیت ہر قسم کے جرائم پیشہ عناصر کیخلاف بلاتمیز کریک ڈاؤن کیا جائے ان کے پناہ گاہوں اور کمین گاہوں کا خاتمہ کرتے ہوئے انھیں گرفتار کرکے سزا دی جائے ۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوامیپ سید ولی جان آغا کے غم میں ان کے لواحقین اور خاندان کے ساتھ اس غم میں برابری شریک ہیں اور ان کی شہادت کو پارٹی کیلئے نقصان دہ سمجھتی ہے اور ان کی مغفرت کیلئے دعا کرتی ہے ۔ پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ جرائم میں مطلوب افراد کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے

علاوہ ازیں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں ایئرپورٹ روڈ پر قائم ٹیوٹا کمپنی کے شوروم پر فائرنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ شوروم مالک نصیب اللہ اچکزئی جو کہ ایک کاروباری شخصیت ہیں اور ملک کے اندر اور بیرون ملک انٹرنیشنل کمپنیوں کے ساتھ کاروبار کرتے چلے آرہے ہیں، سماج دشمن عناصر کی فائرنگ سے بین الاقوامی کمپنیوں کا صوبے اور ملک میں حکومتوں پر اعتماد اٹھ چکا ہے صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنیوالے، ان کے Save City Project کے کیمرے ایئرپورٹ روڈ پر نصب ہیں جن سے باآسانی یہ معلوم کیا جاسکتا ہے جرائم پیشہ عناصر کون تھے اور کس طرح تھے سے انہوں نے حملہ کیا تھا اور ان سماج دشمن عناصر کی وجہ سے ملکی اور صوبائی تجارتی ساکھ کو سخت دھچکا لگا ہے جس کی تدارک صوبائی حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے ۔ پارٹی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ واقعہ میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ آئندہ اس قسم کے واقعات کی روک تھام ہوسکے اور صوبے کی تجارتی ساکھ بحال ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 8

زیارت میں مارے گئے کالعدم تنظیم کے 9 کارندوں میں سے پانچ کی شناخت

لاشیں ورثا کے حوالے

یہ افراد سیکورٹی فورسز کے آپریشن میں مارے گئے تھے، دیگر چار لاشیں سول ہسپتال کے مردہ خانہ میں رکھ دی گئیں

کوئٹہ (آن لائن) زیارت میں سیکورٹی فورسز کے ریکوری آپریشن میں مارے گئے کالعدم تنظیم کے 9 مبینہ کارندوں میں سے 5 کی شناخت ہوگئی۔ گزشتہ روز سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کئے گئے 9 نامعلوم افراد کی لاشوں میں سے 5 کی شناخت ہوگئی مذکورہ افراد مبینہ طور پر سیکورٹی فورسز کے آپریشن میں مارے گئے تھے۔ پولیس سرجن سول ہسپتال ڈاکٹر عائشہ فیض کے مطابق 9 لاشوں میں سے 5 لاشوں کی شناخت ہوگئی جن میں ظہیر الدین ولد محمد اکبر سکنہ کوئٹہ، عبدالستار سکنہ بولان، شہزاد ولد خدا بخش سکنہ قلات، محمد سالم ولد کریم بخش ولد تربت اور مختیار سکنہ خضدار شامل ہیں جن کو ورثاء کے حوالے کر دیا گیا ہے جبکہ 4 لاشوں کی شناخت تاحال نہ ہوسکی جو سول ہسپتال کی مردہ خانے میں شناخت کیلئے رکھی گئی ہے۔ واضح رہے کہ 12 جولائی بروز منگل ڈی ایچ اے کوئٹہ میں تعینات لیفٹیننٹ کرنل لئیق بیگ مرزا کو اپنے کزن عمر جاوید کے ہمراہ زیارت سے واپسی پر زیارت ہی کے علاقے ورچوم سے اغواء کیا گیا تھا جس کے بعد جمعرات 14 جولائی کو ہرنائی کے نواحی علاقے سے کرنل لائیق کی لاش ملی جبکہ کزن عمر جاوید کی لاش ورچوم سے تقریباً 5 کلومیٹر دور پہاڑوں کی طرف ایک نالے سے ملی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آفیسر کی گمشدگی کے بعد سیکورٹی فورسز کی جانب سے زیارت میں ریکوری آپریشن شروع کیا گیا تھا جس کے بعد کالعدم تنظیم کے 9 مبینہ کارندوں کی لاشیں سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کی گئی تھی۔

سوراب: ڈاکوؤں کی لوٹ مار، مالکان اور مسافر نقدی و موبائل فونز سے محروم

لوگ مشتعل، شاہراہ بلاک کر دی، اے سی گدر کی یقین دہانی پر احتجاج ختم، لیویز اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا

سوراب (نامہ نگار) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ لاکھوریان کے مقام پر واقع ہوٹل میں ڈاکوؤں کا لوٹ مار، اسلحہ کے زور پر ہوٹل مالکان اور مسافروں سے نقدی اور قیمتی موبائل لوٹ کر فرار ہوگئے، واقعہ کے خلاف مشتعل افراد کا شدید احتجاج قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا، ڈپٹی کمشنر کا واقع پر نوٹس، ڈیوٹی پر تعینات لیویز اہلکاروں کو معطل کر کے انکوائری شروع کر دی۔ تفصیلات کے مطابق پیر اور منگل کی درمیانی شب تین بجے کے قریب موٹر سائیکل پر سوار مسلح ڈاکوؤں نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ لاکھوریان کے مقام پر واقع مقامی ہوٹل پر دھاوا بول کر مالکان اور ہوٹل پر بیٹھے ڈرائیورز اور مسافروں سے نقدی اور ان کے قیمتی موبائل لوٹ کر فرار ہو گئے، واردات کے خلاف مشتعل افراد نے لاکھوریان کے مقام پر قومی شاہراہ کو رکاوٹیں کھڑی کر کے احتجاجاً بند کر دیا، مشتعل مظاہرین کے مطابق ناقص امن وامان کے باعث ڈاکو با آسانی واردات کر کے فرار ہو گئے اطلاع کے باوجود لیویز اہلکار نہ پہنچ سکے، بعد ازاں اسسٹنٹ کمشنر گدر مہر آباد عبدالوہاب موقع پر پہنچ گئے اور ملوث ملزمان کی کھوج اور گرفتاری کی یقین دہانی پر مظاہرین کو احتجاج ختم کرنے پر آمادہ کر لیا، دریں اثناء ڈپٹی کمشنر سوراب جلال الدین خان کاکڑ نے قومی شاہراہ پر ہونے والی ڈکیتی کے واقعہ کا نوٹس لیکر ڈیوٹی پر موجود غفلت کے مرتکب لیویز اہلکاروں کو فوری طور پر معطل کر کے تحقیقات کا حکم جاری کر دیا ہے۔

ڈیرہ اللہ یار، فائرنگ تبادلے میں ڈاکو ہلاک پولیس اہلکار سمیت 2 افراد زخمی

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار میں پولیس اور ڈاکوؤں میں فائرنگ کے تبادلے میں ایک ڈاکو ہلاک جبکہ پولیس اہلکار سمیت دو افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار کے قریب پٹی بند کے مقام پر ڈاکو شہری سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے ان کا تعاقب کیا تو ڈاکوؤں نے فائرنگ کر شروع کر دی جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار سمیت دو افراد زخمی ہوگئے جوابی کارروائی پر ایک ڈاکو ہلاک جبکہ اس کے دو ساتھی فرار ہوگئے پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لیکر ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے جبکہ زخمی پولیس اہلکار کو طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے لاڑکانہ منتقل کر دیا گیا ہے دریں اثناء کامیاب کارروائی پر ڈی آئی جی نے پولیس ٹیم کو نقد انعام و تعریفی اسناد دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ فرض شناس پولیس اہلکاروں کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

شہزاد بلوچ کو لاپتہ کر کے زیارت میں ہلاکت ظاہر کی گئی، اہل خانہ

ماورائے عدالت کسی کو لاپتہ کر کے قتل کرنا غیر آئینی اور غیر انسانی ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شہزاد بلوچ کے اہلخانہ نے الزام عائد کیا ہے کہ زیارت میں سیکورٹی فورسز کے مقابلے میں جاں بحق شہزاد بلوچ کو چار جون 2022 کو موسیٰ کالونی کوئٹہ سے مبینہ طور پر لاپتہ کیا گیا تھا یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی اہلخانہ نے دعویٰ کیا کہ شہزاد بلوچ اور اس کے ساتھیوں کو چار جون کو لاپتہ کیا گیا تھا شہزاد بلوچ کے اغواء کا مقدمہ درج کرانے کیلئے ہم نے متعلقہ تھانوں سے رجوع کیا، تاہم مقدمہ درج نہیں کیا گیا۔ شہزاد بلوچ کی بازیابی کیلئے اہلخانہ نے پریس کانفرنس و مظاہرے بھی کئے۔ گزشتہ روز شہزاد بلوچ کی لاش ملی ہے سیکورٹی فورسز نے شہزاد بلوچ کی ہلاکت زیارت میں ہونے والے مقابلے میں ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہزاد بلوچ پولی ٹیکنک کالج کا ڈگری ہولڈر تھا اگر اس نے کوئی جرم کیا تھا تو اس کو عدالت میں پیش کیا جاتا عدالت جو بھی سزا دیتی ہمیں قبول تھا۔ لیکن ماورائے عدالت کسی کو مبینہ طور پر لاپتہ کر کے اس کو قتل کرنا غیر آئینی، غیر قانونی و غیر انسانی عمل ہے۔

اوستہ محمد پولیس کی کارروائیاں، متعدد جرائم میں ملوث ملزمان گرفتار

مسروقہ موٹر سائیکلیں، اسلحہ اور منشیات، جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کیا جا رہا ہے، ایس پی

اوستہ محمد (نامہ نگار) چوری ڈکیتی موٹر سائیکل چھیننے اور منشیات فروشی میں ملوث متعدد ملزمان گرفتار، مسروقہ موٹر سائیکلیں غیر قانونی اسلحہ اور چرس برآمد ایس پی اوستہ محمد سرکل حسنین اقبال بھیو نے ایس ایچ او سٹی سب انسپکٹر محمد علی جمالی انچارج سی آئی اے پولیس انسپکٹر محمد یسین جمالی ایگل فورس کے ہیڈ منظور جمالی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ جرائم کے سدباب کے لئے ہمہ گیر اقدامات کئے جا رہے ہیں جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کیا جا رہا ہے اسٹریٹ کرائمز، موٹر سائیکل چھیننے ڈکیتی سمیت منشیات اور دیگر جرائم میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائی کے لئے تجربہ کار پولیس اہلکاروں پر مشتمل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں ملزمان کے تعاقب میں کوئٹہ سندھ اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کی ہیں انہوں نے کہا پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے اہم کارندوں کو پکڑ کر ان کے قبضے سے چھینی گئی متعدد موٹر سائیکلیں برآمد کر لی ہیں جبکہ ایک ہندو تاجر سمیر ولد چندر کے گھر میں گھس کر لوٹ مار کرنے والے مبینہ ڈاکوؤں کے خلاف موبائل فون ڈیوائس سے ٹریس کرتے ہوئے ملزم علی نواز ناوڑا کو گرفتار کر کے مسروقہ سامان ٹی ٹی پستول موبائل فون اور موٹر سائیکل برآمد کر لی ہے دہرے قتل میں ملوث مبینہ ملزم عبدالحمید جبکہ ایک اور ملزم محمد ایوب کو گرفتار کر کے مسروقہ موٹر سائیکل اور ایک پستول برآمد کر لی ہے موٹر سائیکل چھیننے کے ایک اور واردات میں پولیس نے دو ملزمان علی دوست اور امام دین کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا ہے پولیس نے کامیاب کارروائی کے دوران موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے اہم کارندے عمران ولد امیر بخش ابڑو کو گرفتار کر کے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی انچارج سی آئی اے محمد یسین جمالی اور ایگل اسکواڈ کی مشترکہ کارروائی میں نوشکی سے اوستہ محمد لائی جانے والی چرس کی بھاری مقدار برآمد کر کے ملزم محمد یوسف بروہی کو گرفتار کر لیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 10

پنجگور سیلابی ریلے میں 4 افراد بہہ گئے، دو بچیاں غائب

کوئٹہ میں ایک ہلاک
حب ندی کا پل خطرے میں

اغبرگ میں سیلابی پانی گھروں میں داخل، سوردو مری آباد میں بند ٹوٹ گیا، 2 افراد کی لاشیں نکال لی گئیں، ہوشاب اور تربت میں بجلی منقطع

عوام ندی نالوں پر جائیں نہ غیر ضروری سفر کریں، ڈپٹی کمشنر، حب ندی میں سیلابی ریلہ، رات گئے تک ٹریفک معطل رہی

کوئٹہ+پنجگور+لسبیلہ (اسٹاف رپورٹر نامہ نگار+ این این آئی) کوئٹہ اور نواحی علاقوں میں موسلا دھار بارش اور سیلابی ریلوں نے ایک بار پھر تباہی مچادی ایک شخص جاں بحق کئی کچے مکانات کو نقصان پہنچا۔ تفصیلات کے مطابق منگل کو کوئٹہ اور گردونواح میں موسلا دھار بارش ہوئی سہ پہر کو شروع ہونے والی بارش وقفے وقفے کے ساتھ رات گئے تک جاری رہی۔ کوئٹہ کے نواحی علاقوں اغبرگ، کچلاک سریاب میں زبردست اور تیز بارش ہوئی جس سے کئی کچے مکانات منہدم ہوگئے۔ اغبرگ میں بارش کا سیلابی پانی گھروں میں داخل ہوا جس سے گھروں کو نقصان پہنچا اور ایک شخص عبداللہ جاں بحق ہوگیا۔ علاقے میں سیلابی صورتحال کی اطلاع ملتے ہی پی ٹی آئی کے رہنما ملک عادل خان بازئی اپنی ٹیم اور ساتھیوں کے ہمراہ اغبرگ پہنچے اور خود علاقے کے لوگوں کے ہمراہ ریسکیو کاروائیوں میں حصہ لیا اور لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچایا۔ پنجگور میں ایک بار پھر شدید اور طوفانی بارش نے تباہی مچادی، سوردو مری آباد میں بند ٹوٹنے سے سیلابی پانی گھروں میں داخل ہوگیا جس کے باعث چار افراد بہہ گئے، دو افراد نواب خان مری اور انکی نواسی کی لاشیں نکال لی گئی، دو بچیاں تاحال غائب ہیں، شہر کی سڑکیں گلیاں شاہراہیں اور بازار سیلاب کا منظر پیش کرنے لگے۔ سیکڑوں کچے مکانات اور دیواریں منہدم ہوگئیں۔ نشیبی علاقے زیر آب آگئے سیلابی پانی گھروں داخل ہوگیا جس سے تسپ سوردو سر یکوران ڈھب کوہ بن میں درجنوں گھر زمین بوس ہوگئے اور لوگ کھلے آسمان تلے بے یارومددگار زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوا ہیں۔ مری آباد میں سیلابی پانی سے [illegible] شدید بارش اور سیلابی ریلے میں بہہ جانے سے 4 افراد دو بچے اور تاحال غائب ہیں، پنجگور انگور انار پیاز کپاس اور دیگر کھڑی فصلیں متاثر ہوئی ہیں، پنجگور میں بارش کی تباہی کے باوجود امدادی کام کے فقدان اور ریلیف نہ ملنے پر غریب عوام شدید پریشانی سے دوچار ہوگئے ہیں، بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا، مختلف علاقوں ہوشاب اور تربت کے درمیان بجلی کے مین ٹاور گرنے سے بجلی منقطع ہوگئی۔ پنجگور کے مرکزی بازار میں بارش کا پانی جمع ہونے سے بازار جھیل کا منظر پیش کررہا ہے، شہریوں کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی اے سی امجد حسین سومرو اور ایس پی نے کا متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا، متاثرین کے لیے ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں خیمہ بستی قائم کردی گئی، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اب تک سیلاب میں 6 افراد کے بہہ جانے کی اطلاعات ہیں جن میں دو افراد کی لاشوں کو پانی سے نکال لیا گیا۔ مزید چار افراد کی تلاش جاری ہے۔ دریں اثنا سوردو مری آباد میں ایک گھر کے چار افراد سیلابی ریلے میں بہہ گئے۔ ڈپٹی کمشنر نے عوام سے کہا کہ وہ ندی نالوں پر جانے سے گریز اور غیر ضروری سفر بھی نہ کریں۔ این این آئی کے مطابق سندھ بلوچستان کو ملانے والے حب ندی کا پل خطرے میں پڑ گیا، این ایچ اے نے ٹریفک روک دی، حب ڈیم کے سیلابی ریلے کی وجہ سے حب پل پر ٹریفک روک دی گئی، ڈائریکٹر مینٹننس این ایچ اے ساؤتھ بلوچستان کا موقف ہے کہ منگل کو حالیہ مون سون بارشوں کے بعد حب ڈیم بھر جانے کے بعد اسپل وے سے حب ندی میں اوور فلو کرنے سے حب ندی میں اونچے درجے کا سیلابی ریلہ گزر رہا ہے، سیلابی ریلے کی وجہ سے سندھ بلوچستان کو ملانے والے حب ندی پل پر نیشنل ہائی ویز اتھارٹی کی جانب سے ٹریفک روک دی گئی، رات گئے تک ٹریفک معطل رہی۔ دوسری جانب حب کے شہریوں نے کہا کہ حب پل کے پلرز ایک سال قبل بھی اسی طرح تھے، جب میڈیا پر اسکی نشاندہی کی گئی تو اسلام آباد سے این ایچ اے کی ٹیم آئی حب پل کا معائنہ کیا اور پل کو مضبوط قرار دیدیا تو اب اچانک پل پر ٹریفک کیوں روکی گئی ہے۔ شہریوں نے وفاقی حکومت سے حب پل کی مرمت کی اپیل کی ہے۔

لورالائی: پانی میں ڈوبنے سے دو نوجوان لڑکیاں ہلاک، ایک بچی کو بچالیا گیا

بچی کو بچانے کیلئے اس کی دو چچازاد بہنوں نے پانی میں چھلانگ لگائی، بچی کو بچالیا، خود زندگی ہار گئیں

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی کے علاقے لوڑالی شاہ کاریز خدرزئی میں گہرے گڑھے میں جمع پانی میں گری 7 سالہ بچی کی جان بچانے کیلئے چچازاد بہنوں دختر شیخ خیال محمد اور دختر حاجی شیخ پیر محمد نے پانی میں چھلانگ لگائی۔ جس کے نتیجے میں دونوں 17 اور 18 سالہ کزن پانی میں ڈوب کر ہلاک ہو گئیں البتہ انہوں نے بچی کو بچا لیا۔ لاشوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں قانونی کاروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردی گئیں۔

AZADI QUETTA

ڈیرہ بگٹی: مختلف واقعات میں 5 افراد جاں بحق، سوئی پولیس کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

زمینی تنازعہ پر تصادم میں تین افراد مارے گئے، بجلی کا کرنٹ لگنے سے نوجوان جاں بحق ہوا

سوئی میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، ورثاء نے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے احتجاجی دھرنا دیا

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) ڈیرہ بگٹی میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران مختلف واقعات میں 5 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل پھیلاوغ میں مسوری قبیلے کے ذیلی شاخ نوحکانی کے آپس میں زمینی تنازعے پر لڑائی کی وجہ سے 3 افراد مارے گئے اور ضلع ڈیرہ بگٹی شہر میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے ایک نوجوان جاں بحق ہوا جبکہ گزشتہ رات سوئی شہر میں ایک شخص کو گولی مار کر قتل کردیا گیا اس کے ساتھ ہی گزشتہ رات (بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 7 پر)

ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم افراد نے سابق اسسٹنٹ کمشنر جنگل بگٹی کے بھائی شیرباز نامی شخص کے گاڑی آگ لگا کر جلا دیا۔ سوئی میں جاں بحق ہونے والے کے ورثاء نے اللہ والی چوک سوئی میں پولیس کے خلاف کچھ دیر دھرنا دیا ان کا مطالبہ تھا کہ قاتلوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرکے انہیں ایف آئی آر کی کاپی فراہم کی جائے۔ ڈیرہ بگٹی میں حالیہ بڑھتے ہوئے جرائم کے واقعات کی وجہ شہریوں میں خوف ہراس پایا جاتا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے شہر میں جگہ جگہ پولیس کے چوکیوں اور پولیس کی موجودگی باوجود اس طرح کے واقعات ہونا باعث تشویش ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 11

بارکھان میں ڈاکوؤں کا راج متعدد علاقے نوگو ایریا بن گئے

بغاو وگہ تک سے عیشانی موڑ تک چھوٹی و بڑی گاڑیوں کو دن دیہاڑے لوٹنا معمول بن چکا ہے جس کے سبب عوام خوف و ہراس کا شکار جبکہ لیویز اور پولیس خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں

کہ عرصہ دراز سے قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی موجودگی میں جرائم پیشہ افراد پر قابو نہ پانے سے عوام میں شک و شکوک پیدا ہورہے ہیں ،قیام امن پر توجہ دی جائے ،بی این پی کا مطالبہ

بارکھان (نمائندہ خصوصی) بی این پی بارکھان کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ بارکھان میں ڈاکوؤں کا راج ہے متعدد علاقے نوگو ایریا میں تبدیل ہوگئے جس کے سبب عوام خوف و ہراس کا شکار ہیں، بیان میں کہا گیا ہے کہ بغاو وگہ تک سے عیشانی موڑ تک چھوٹی و بڑی گاڑیوں کو دن دیہاڑے لوٹنا معمول بن چکا ہے جبکہ لیویز اور پولیس خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ عرصہ دراز سے قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی موجودگی میں جرائم پیشہ افراد پر قابو نہ پانے سے عوام میں شک و شکوک پیدا ہورہے ہیں، ڈاکوؤں کی جانب سے نقدی اور قیمتی اشیاء چھیننے کی وجہ سے لوگ سفر کرنے سے ڈرتے ہیں دوسری جانب عوام کی جان و مال کے تحفظ پر مامور اہلکاروں کی کارکردگی بھی نہ ہونے کے برابر ہے ،اشتہاری ملزمان شراب کے نشے میں دھت ہوکر اسلحہ لیئے اہم شاہراوں پر قبضہ جما کر آسانی کیساتھ لوٹ مار کرکے راہ فرار اختیار کرلیتے ہیں جبکہ ان سے پوچھنے والا کوئی بھی نہیں ہے ،دریں اثنا سول سوسائٹی و ٹرانسپورٹرز نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سماج دشمن گروپوں کو مقامی لیویز، پولیس کی مکمل پشت پناہی و سہولت کاری حاصل ہے ورنہ ان کی کیا مجال کہ وہ لوٹ مار کرتے ،انہوں نے کہا کہ کھمزا باڈانی والی پہلے سے منظور قائم چوکی کو بحال وفعال کرکے کیو آر ایف اور پولیس کو ڈیوٹی پر لگایا جائے تاکہ مقامی لوگ آسانی کے ساتھ اپنے نجی کاموں وروزگار اور آمدورفت کو بلا خوف وخطر جاری وساری رکھ سکیں اور چوروں ڈاکوؤں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے ،انہوں نے کہا کہ قیام امن پر توجہ نہ دی گئی تو عوام سڑکوں پر نکلنے کیلئے مجبور ہو نگے ،انہوں نے کہا کہ آج بغاو روڈ ونگہ تک پر مقامی ٹرانسپورٹرز کی جانب سے جائز مطالبات کے حق میں پر امن احتجاج کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہیں۔

زہریلی مکھیوں کی بھرمار نے متاثرین سیلاب کی مشکلات بڑھا دیں

مکھیوں کی بہتات کی وجہ سے نئے موذی امراض جنم لے رہے ہیں اور مصیبت زدہ لوگوں کی اکثریت ہسپتالوں کا رخ کرنے لگے ہیں جہاں پہلے ہی سہولیات ناپید ہیں

سیلاب زدگان بے سروسامان پڑے ہیں ،اسپرے نہ ہوا تو صورتحال مزید سنگین ہوسکتی ہے ،حکومت فوری نوٹس لے ورنہ عوام نقل مکانی کرنے پر غور کرسکتے ہیں ،مشرق رپورٹ

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) حالیہ بارشوں کے بعد ضلع قلعہ عبداللہ سمیت صوبائی دارالحکومت اور ملحقہ علاقوں میں زہریلی مکھیوں کی بھرمار نے متاثرین سیلاب کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا مکھیوں کی بہتات کی وجہ سے نئے موذی امراض جنم لے رہے ہیں اور مصیبت زدہ لوگوں کی اکثریت ہسپتالوں کا رخ کرنے لگے ہیں جہاں علاج معالجہ کی سہولیات کا پہلے ہی فقدان ہے صورتحال سنگین ہوتی جارہی ہے ،حکومت نے نوٹس نہیں لیا تو عوام نقل مکانی پر کرنے پر غور کرسکتے ہیں ،مشرق رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں مون سون بارشوں کے بعد صوبے کی تاریخ میں پہلی بار زہریلی مکھیوں کی یلغار سے متاثرین سیلاب کا جینا دوبھر ہوگیا ،ضلع قلعہ عبداللہ اور صوبے میں دیگر سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے عوام بے سروسامان پڑے ہوئے ہیں ایسے حالات میں ان مکھیوں کے کاٹنے سے جلدی امراض پیدا ہورہے ہیں ،زہریلی مکھی کے کاٹنے سے جسم میں الرجی پیدا ہوجاتی ہے ،جس کے انسان سکون نے نہیں بیٹھ سکتا ہے ،محکمہ صحت اور ملیریا کنٹرول پروگرام کی جانب سے ان مکھیوں کو تلف کرنے کیلئے اسپرے کا آغاز بھی نہیں کیا جارہا ہے ،جس کی وجہ سے بچوں اور بزرگ شہریوں کی نیند بھی غارت ہوچکی ہے ہر پورٹ کے مطابق بارشوں کے پانی کی نکاسی نہ ہونے کے باعث مچھروں کی افزائش نسل بھی تیزی سے ہورہی ہے ،جس کے سبب ملیریا پھیلنا لازمی امر بن گیا ہے کیونکہ گندا پانی مچھروں کی آماجگاہ کہلاتی ہے ،ایسے میونسپل اداروں نے بھی چپ کا روزہ رکھا ہوا ہے ،دریں اثنا مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے مختلف مکتبہ فکر کے لوگوں نے کہا کہ حکومت کو زہریلی مکھیوں اور مچھروں کے خاتمے کیلئے فوری طور پر صوبہ بھر میں فضائی اسپرے کرنا چاہیے تاکہ عوام بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں

بولان قومی شاہراہ کی خستہ حالی ٹرانسپورٹرز کیلئے دردِ سر بن گئی

معمولی سی بارش کے باعث شاہراہ بند ہونے سے گھنٹوں ٹریفک جام رہنے سے قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے

انگریزوں کے دور حکمرانی میں بنائی جائے والی سڑکوں کی مرمت پر کوئی توجہ دینے کی زحمت ہی گوارہ نہیں کرتا

حکومت سیلابی روڈس پر کراسنگ پل بنانے کیلئے سنجیدگی کا مظاہرہ کرے ،امجد خان منگروئی کی مشرق سے گفتگو

نصیر آباد (نامہ نگار) بلوچستان حکومت بولان قومی شاہراہ پر خصوصی توجہ دے ،معمولی سی بارش باعث شاہراہ بند ہونے سے گھنٹوں ٹریفک جام رہنے سے قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے دوسری جانب مسافروں کو بھی شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ٹریفک حادثات سے جانی ومالی نقصانات کے واقعات بھی رونما ہوئے ہیں ،سیلابی روڈس پر کراسنگ پل بنائے جائیں ،ان خیالات کا اظہار بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز سمیت کچھی ٹرانسپورٹ کمپنی کے سربراہ میر امجد خان منگروئی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ،انہوں نے کہا کہ انگریزوں کے دور حکمرانی میں بنائی جائے والی سڑکوں کی مرمت پر کوئی توجہ دینے کی زحمت گوارہ نہیں کرتا ،انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹروں کی جانب سے متعدد بار بولان قومی شاہراہ کی خستہ حالی کے بارے میں متعلقہ محکمہ کو آگاہی دی گئی ہے لیکن اس کے باوجود بھی کوئی شنوائی نہیں ہوئی ہے ،امجد منگروئی نے کہا کہ حکومت سیلابی روڈس پر کراسنگ پل بنانے کیلئے سنجیدگی کا مظاہرہ کرے تاکہ مسافروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 12

ڈیرہ اللہ یار میں قلت آب اور سیلابی صورتحال محکمہ پی ایچ ای کے افسران اور عملہ غائب

واٹر چینل میں گرنے والی دیوار کا ملبہ ہٹانے اور فیزٹو کو پانی فراہمی کا کام محکمہ ریونیو کے افسران اور عملے کے ذمے لگا دیا گیا، عوام کا شدید غم و غصے کا اظہار

ایمرجنسی نافذ ہونے کے باوجود افسران وعملہ خواب خوگوش میں مبتلا، کمشنر نصیرآباد اور سیکریٹری پبلک ہیلتھ معاملے کا فوری نوٹس لیں، عوامی حلقے

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار میں قلت آب اور سیلابی صورتحال کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ کے افسران اور عملہ منظر عام سے غائب، واٹر چینل میں گرنے والی دیوار کا ملبہ اور فیزٹو کو پانی فراہمی کے لئے بوسٹنگ کا عمل محکمہ ریونیو کے افسران کرنے لگے متعلقہ افسران اور عملہ اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کی بجائے سنگین صورتحال کے باوجود خواب خرگوش میں مبتلا ہیں عوام نے پی ایچ ای حکام کی سنگین لاپرواہی پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کمشنر نصیرآباد اور سیکریٹری پبلک ہیلتھ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے ڈیرہ اللہ یار شہر میں گزشتہ 2 ماہ سے فیزٹو کے تالاب میں قلت آب اور مون سون بارشوں میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے ایمرجنسی نافذ ہونے کے باوجود جہاں دیگر محکموں کے ضلع افسران اور عملہ اپنی جائے تعیناتیوں پر موجود ہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے الرٹ ہیں وہاں محکمہ پبلک ہیلتھ جعفرآباد کے افسران اور عملہ منظر نامے سے غائب ہیں جسکے باعث محکمہ پبلک ہیلتھ کے فرائض بھی نائب تحصیلدار اور پٹواری سرانجام دینے لگے ہیں گزشتہ 4 روز سے پبلک ہیلتھ کے واٹر چینل کے اندر مقامی آبادی کے اندر گھر کی دیوار کا ملبہ گر گیا تھا جسکے باعث واٹر چینل شدید متاثر ہونے سے سیوریج کا گدلا پانی واٹر چینل میں داخل ہوکر مین تالاب کے بعد پائپ لائنوں کے ذریعے گھروں تک پہنچنے لگا اور فیزٹو میں پانی کی شدید کی قلت پیدا ہوگئی تھی تمام تر صورتحال کے باوجود پبلک ہیلتھ کے افسران اور عملہ خواب خرگوش میں سوتے رہے اور کوئی اقدام نہیں اٹھایا تو ڈپٹی کمشنر رزاق خان مجگ نے حالات کی سنگینی کی نزاکت دیکھتے ہوئے محکمہ ریونیو کے افسران سے پبلک ہیلتھ کی ذمہ داریاں لیں جسکے بعد نائب تحصیلدار محمد ظریف گولہ نے ایکسی ویٹر مشین کے ذریعے محکمہ ریونیو کے پٹواریوں کو ساتھ لیکر پبلک ہیلتھ کے واٹر چینل سے دیوار کا ملبہ نکلوا کر واٹر چینل کی مرمت کروائی اور فیزٹو کو بوسٹنگ کرکے تالاب میں پانی کی فراہمی یقینی بنائی سیلابی صورتحال کے باوجود پبلک ہیلتھ افسران اور عملے کی سنگین لاپرواہی پر شہریوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کمشنر نصیرآباد فتح خان مجگ اور سیکریٹری پبلک ہیلتھ سے نوٹس لیکر متعلقہ افسران اور عملے کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لانے کا مطالبہ کیا ہے۔

سریاب روڈ پر قلت آب کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا، ٹینکر مافیا کی چاندی

کشمیر آباد، لوہڑ کاریز، موسیٰ کالونی، احمد خان زئی وملحقہ علاقوں میں پانی کی قلت، شدید گرمی میں شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے

صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹینکر مافیا نے بھی قیمت دگنا کردی، کوئی پوچھنے والا نہیں، اہل علاقہ کا حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے گنجان آباد علاقے سریاب روڈ پر قلت آب کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا جس سے ٹینکر مافیا کی چاندنی ہوگئی اور وہ فی ٹینکر پانی کے من مانے پیسے وصول کرنے لگے، اہل علاقہ نے ایم ڈی واسا و دیگر حکام سے قلت آب کے مسئلے کا نوٹس لینے کا مطالبہ کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے سریاب روڈ پر کشمیر آباد، لوہڑ کاریز، موسیٰ کالونی، احمد خان زئی، بر ما ہوٹل، قمبرانی روڈ، بینک کالونی، کلی کشکوری، بشیر چوک، ارباب گیٹ، کلی انار باغ کالونی وملحقہ علاقوں میں قلت آب کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا، شدید گرمی میں شہری پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔ صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹینکر مافیا کی چاندنی ہوگئی ہے اور وہ فی ٹینکر پانی کے 1500 سے 2000 روپے وصول کر رہے ہیں اور کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ اہل علاقہ نے بتایا کہ شدید گرمی میں پانی عدم دستیاب ہے جس کی وجہ سے معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں خصوصاً کپڑے دھونے اور دیگر گھریلو امور خانہ داری کی انجام دہی میں خواتین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، دوسری جانب منتخب عوامی نمائندگان اتنے اہم مسئلے پر کوئی توجہ نہیں دے رہے جو باعث تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی جیسی بنیادی ضرورت زندگی سے محروم بلوچستان کے عوام کیلئے مہنگائی کے دور میں دیگر اخراجات پورے کرنا مشکل ہوگیا ہے، ایسی صورتحال میں غریب عوام پیاس سے بے حال ہوگئے ہیں جبکہ خواتین اور بچے پانی کے برتن اٹھائے در در بھٹک رہے ہیں مگر کوئی سننے والا نہیں ہے۔ انہوں نے ایم ڈی واسا و دیگر حکام سے اپیل کی قلت آب کا مسئلہ حل کرنے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 13

دالبندین؛ کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر بس اڈہ میں سہولتیں کا فقدان، مسافروں کو مشکلات

سائبان، سڑکیں، پبلک ٹوائلٹس، واٹر ٹینک، اسٹریٹ لائٹس سمیت کوئی سہولت فراہم نہیں کی گئی

ٹھیکیدار نے صرف بڑی چار دیواری اور چند چھوٹے کمرے بنا کر دیگر سہولیات کی فراہمی سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے، رپورٹ

دالبندین (نامہ نگار) ڈھائی سال قبل کروڑوں کی لاگت سے تعمیر ہونے والی دالبندین بس اڈے میں بنیادی سہولیات کا فقدان مسافر اور عام لوگ مشکلات سے دوچار۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی حکومت کی جانب سے ڈھائی سال قبل دالبندین میں سرکاری بس

بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

اڈہ تعمیر کیا گیا جس پر کروڑوں کی خطیر رقم خرچ کی گئی طویل عرصہ گزرنے کے باوجود بس اڈے میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے جن میں سائبان سڑکیں پبلک لیٹرین واٹر ٹینک اسٹریٹ لائٹس اور دیگر بنیادی سہولیات شامل ہے جن کا نام و نشان تک نہیں مسافر حضرات بالخصوص خواتین بچے بوڑھے شدید گرمی میں دھوپ میں بیٹھ کر اپنی سواری کے انتظار میں رہتے ہیں حکام بالا اور مذکورہ ٹھیکیدار نے صرف بڑی چار دیواری اور چند چھوٹے چھوٹے کمرے بنا کر دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی سے کنارہ کشی اختیار کر لی جو کہ سمجھ سے بالاتر ہے آخر صوبائی حکومت کی جانب سے فراہم کردہ کروڑوں روپے کہاں اور کس مد میں خرچ ہوئے اڈے میں بنیادی سہولیات کی کمی سے مسافروں کے علاوہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے ڈرائیوروں سمیت دیگر عملے کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے دالبندین بس اڈہ پورے صوبے کا واحد بس اڈہ ہے جہاں پر مسافروں کے بیٹھنے کیلئے سائے کی سہولت میسر نہیں۔ عوامی و سماجی حلقوں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ دالبندین بس اڈے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ٹھوس اقدامات کر دیے جائیں تاکہ مسافروں اور عام شہریوں کو شدید گرمی میں مسائل اور مشکلات سے نجات مل سکے۔

ضلع چاغی کے بیروزگار نوجوانوں کا یکم اگست سے کوئٹہ تک پیدل مارچ کا اعلان

محکمہ بی اینڈ آر، محکمہ تعلیم کے نان ٹیچنگ اسٹاف اور پرنس فہد بن سلطان ہسپتال دالبندین کی اسامیوں کے آرڈرز نہ ہونے پر تشویش ہے

اکتیس جولائی تک آرڈرز کا اجراء نہیں کیا تو کوئٹہ میں صوبائی حکومت کیخلاف سخت احتجاج کرینگے، مقررین

دالبندین (نامہ نگار) ضلع چاغی کے بیروزگار اور تعلیم یافتہ نوجوانوں نے محکمہ بی اینڈ آر محکمہ تعلیم کے نان ٹیچنگ اسٹاف اور پرنس فہد بن سلطان ہسپتال دالبندین کی خالی اسامیوں پر ٹیسٹ و انٹرویو مکمل ہونے کے بعد عرصہ دراز سے آرڈرز میں تاخیر کے خلاف شدید

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

احتجاج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اگر صوبائی حکومت نے 31 جولائی تک متعلقہ محکموں کی خالی اسامیوں پر آرڈرز نہیں کیے تو چاغی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں بیروزگار نوجوانوں نے صوبائی حکومت کے خلاف دمادم مست قلندر کا اعلان کرتے ہوئے یکم اگست سے دالبندین تا کوئٹہ پیدل لانگ مارچ کا اعلان کر دیا ہے اس لئے بیروزگار نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے حق و حقوق کے لیے مذکورہ احتجاجی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور لانگ مارچ میں بھرپور انداز میں حصہ لے کیونکہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے ان محکموں میں ٹیسٹ و انٹرویو ہوا مگر آرڈرز سیاسی کھینچا تانی کی نذر ہو چکی ہیں اور متاثرہ نوجوان نہ صرف اوور ایج ہو گئے ہیں بلکہ ذہنی مریض بن گئے ہیں اس لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو متعلقہ محکموں کی خالی آسامیوں پر آرڈرز کی تاخیر کا نوٹس لے کر فی الفور آرڈرز کا اجراء کر دیں بصورت دیگر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں دمادم مست قلندر ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 14

ریکوڈک ذخائر: امید افزاء پیش رفت

بلوچستان میں موجود سونے اور تانبے کے وسیع ریکوڈک ذخائر بلوچ عوام اور پوری پاکستانی قوم کیلئے بلاشبہ قدرت کا انمول عطیہ ہیں۔ کینیڈا کی مائننگ فرم بیرک گولڈ کارپوریشن کے ساتھ ہونے والا معاہدہ 2013 میں ایک عدالتی فیصلے کے نتیجے میں منسوخ نہ ہوا ہوتا تو یہ ذخائر آج ملک کی تعمیر وترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہوتے۔ عالمی عدالت نے پاکستانی عدلیہ کے اس فیصلے کے خلاف فرم کی درخواست منظور کر کے چھ ارب ڈالر کا جرمانہ عائد کیا تھا لیکن معاملات کو عدالت سے باہر طے کرنے کی استدعا کی منظوری کے بعد یہ معاملہ فرم اور پاکستانی حکام باہمی افہام وتفہیم سے حل کر رہے ہیں۔ گزشتہ روز اسلام آباد میں وزیر خزانہ مفتاح اسمٰعیل اور بیرک گولڈ کارپوریشن کے صدر اور چیف ایگزیکٹو افسر مارک بیرسٹو کی ملاقات نتیجہ خیز رہی جس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مارک بیرسٹو نے واضح کیا کہ معاہدے کی پائیداری کے لیے ضروری ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان اس معاہدے کا جائزہ لے اور پارلیمنٹ قانون سازی کے ذریعے اس کی توثیق کرے۔ انہوں نے بتایا کہ معاہدے کی تائید و توثیق میں حکومت تبدیل ہونے کے باعث تاخیر ہوئی تاہم تمام اسٹیک ہولڈرز اس معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ مارک بیرسٹو کے بقول ورلڈ بینک کا تجارتی ونگ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن بیرک گولڈ کارپوریشن کے ساتھ اس جوائنٹ وینچر میں شراکت دار ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ اس مشترکہ منصوبے پر کام کے لیے تقریباً 4 ارب ڈالر کا انتظام کیا جائے گا اور تقریباً 2 ارب ڈالر کنسورشیم کے شراکت داروں، خاص طور پر آئی ایف سی اور دیگر عالمی درآمدی و برآمدی اداروں سے آلات، پلانٹس اور مہارت کی فراہمی کے لیے آنے کی توقع ہے۔ ریکوڈک پر اس پیش رفت کو وزیر خزانہ نے بھی نہایت خوش آئند قرار دیا ہے لہٰذا اس کی بحالی کے تمام تقاضے جلد از جلد پورے کیے جانے چاہئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 20 JUL 2022 Page No. 15

بلوچستان میں مسائل، حکومت وسیاسی جماعتوں کی ذمہ داری

بلوچستان میں حالیہ مون سون بارشوں نے تباہی مچاہی جس سے بہت زیادہ جانی ومالی نقصانات ہوئے جس کے تدارک کے لیے پیشگی اقدامات انتہائی ضروری تھے اوراس کے لیے حکومت کو پہلے سے منصوبہ بندی سمیت متعلقہ محکمے کوالرٹ کرکے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام تر وسائل مہیا کرنے چاہئے تھے تاکہ بلوچستان کے غریب عوام کو جانی ومالی نقصانات سے بچایا جاسکتا لیکن حسب روایت ہمارے یہاں نقصانات کے بعد ہی اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔ یہ یقیناً ایک قدرتی آفت ہے مگر پیشگی محکمہ موسمیات کی جانب سے اطلاعات فراہم کی جاتی ہیں کہ بارش کی اسپیل آرہی ہے اوراس کا دباؤ کتنا اثرانداز ہوگا اسی کے مطابق حکمت عملی اپنانی چاہئے جب ہوگا تب دیکھا جائے گا کا معاملہ بڑا سنگین ہوجاتا ہے جو ماضی میں بھی ہمارے سامنے ہے اس لیے ضروری ہے کہ اس طرح کے آفات سے نمٹنے کے لیے الرٹ رہنا انتہائی ضروری ہے۔ بہرحال بلوچستان میں بارشوں سے جہاں نقصانات ہوئے ہیں وہیں پر ایک فائدہ زراعت کے حوالے سے بھی ہوا ہے جہاں خشک سالی نے بیشتر اضلاع کو متاثر کرکے رکھ دیا تھا اور بارش نہ ہونے کی وجہ سے بہت سارے زمینداروں کی زمینیں بنجر ہوکر رہ گئی تھیں اب ان کے لیے کاشت کاری کے حوالے سے فائدہ ہوگا کیونکہ بلوچستان کے بیشتر لوگوں کا معاش زراعت سے وابستہ ہے، پانی ہوگا تو زراعت کا شعبہ ترقی کرے گا دیگر سہولیات جو زمینداروں کو مہیا کرنا ہے وہ حکومت اور محکمے کی ذمہ داری ہے کہ کس طرح سے انہیں ریلیف فراہم کرتے ہوئے زراعت کے شعبہ کو ترقی دینے کے ساتھ زمینداروں کے مسائل حل کیے جائیں گے۔ دوسرا بلوچستان کا مسئلہ ڈیمز کا بھی ہے ڈیمز کم ہونے اور پانی ذخیرہ نہ ہونے کی وجہ سے پانی کا بڑا حصہ ضائع ہوجاتا ہے اگر بارشوں کے پانی کو ذخیرہ کیا جائے اور مزید ڈیمز تعمیر کئے جائیں تو بلوچستان میں زراعت کے شعبے میں بہت بڑا انقلابی ترقی آئے گا جبکہ ساتھ ہی بلوچستان میں جو پانی کا بحران موجود ہے جس کی وجہ سے زیرزمین پانی کی سطح گرتی جارہی ہے اورایک الارمنگ جیسی صورتحال ہے اس میں بھی بہتری آئے گی ضروری ہے کہ پورتوجہ ڈیمز پر دی جائے اور بروقت ان کی تکمیل کو یقینی بنائی جائے کیونکہ اس سے قبل بھی ڈیمز کی تعمیر کے منصوبے تشکیل دیئے گئے تھے مگر اب تک وہ نامکمل ہیں بلکہ بعض کا تذکرہ تک نہیں ہوتا ہے لہٰذا اس تمام تر صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاسی جماعتوں کو اپنی پالیسی بنانی ہوگی کہ کل اگر وہ حکومت میں آئینگے تو اس اہم مسئلے پر اپنی توانائی صرف کرتے ہوئے بلوچستان کو زرخیز کرینگے۔ بلوچستان ہر لحاظ سے معاشی حوالے سے ایک اہم خطہ ہے مگر افسوس کہ ناقص منصوبہ بندی اور عدم توجہی کی وجہ سے بلوچستان دیگر صوبوں کی نسبت بہت پیچھے رہ گیا ہے اوراب بھی صورتحال کوئی خاص بہتر نہیں ہے۔ موجودہ حکومت کو ابھی سے منصوبہ بندی کرنی چاہئے جتنا وقت اس وقت موجودہ حکومت کے پاس ہے وہ بلوچستان میں معیشت کی بہتری کے لیے مستقبل کے حوالے سے منصوبہ بندی کرتے ہوئے حکمت عملی اپنائے تو یقیناً آگے چل کر نتائج مثبت آئینگے جس کے لیے وفاقی حکومت سے بھی رجوع کیا جائے اور اپنے جائز حقوق حاصل کرنے کے لیے مطالبات سامنے رکھیں کیونکہ دیگر صوبوں میں جس تیزی کے ساتھ مختلف شعبوں میں ترقی دیکھی جارہی ہے اس انداز میں بلوچستان میں کچھ بھی نہیں ہورہا ہے یہ سوچنا بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے کہ انہیں مستقبل کا بلوچستان کیسا دیکھنا ہے۔ امید ہے کہ سیاسی جماعتیں ان مسائل کو ایڈریس کرتے ہوئے مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 17

Revisiting mining policy

Balochistan is rich in mineral resources, as it has natural gas, copper, gold and many other minerals. It has plenty of natural gas which has already played a dynamic role in strengthening the economy of the country since 1950s. Sadly, despite having numerous resources, Balochistan is most underdeveloped province of Pakistan, where more than half of its population is living below poverty line and unemployment rate is very high. If government focus in development of mining sector it has great potential to address the poverty and unemployment of the province. Moreover, most resources are in areas with poor transport links, increasing the transportation costs. Balochistan itself has poor infrastructure and a low population density. Sadly, many foreign mining companies are still reluctant to conduct operations in Balochistan due to different reasons including that of law and order. Unfortunately, Pakistan lacks the monetary resources for large-scale ventures, which are eventually funded by foreign investors, and there are only a few technical institutions producing a small percentage of professionals with the required theoretical and practical knowledge of geology, computerised mining operations, and specialised machinery. Therefore, due to lack of resources and technical expertise in the country, the Saindak Copper and Gold Project is being exploited by China for more than two decades, and the country in general and Balochistan in particular is not tapping from this million dollar project. Similarly, the Reko Diq which is a copper and gold mine in Chagai district of Balochistan with a value up to $500 billion also wrongly managed in past that has great potential to make the country financially sound if exploited with sincerity. Despite being the epicenter of Pakistan China Economic Corridor (CPEC), the provincial government is paying meager focus to impart technical training its youth so as in coming days the projects would be running under the banner of CPEC can be managed by local youth. Undoubtedly having effective and well-planned initiatives for the mining sector will not only expand the mineral industry, but will also provide incentives to local and foreign investors alongside the promotion of tourism in the province. However, the associated shortcomings must be tackled effectively to ensure progress and the government must expedite its efforts to produce technically skilled youth. Focusing and making investment on the mining sector through having skilled manpower will go a long way in reducing poverty, backwardness and unemployment from Balochistan. The province as well as federal government ought to take this sector seriously to steer out country from economic and financial crisis.

نئے دور میں تہذیب کے سنگم پر بلوچستان کی ترقی

تحریر:۔ کامران کے آر

پاکستان کے سب سے بڑے اور کم آبادی والے صوبے کے طور پر بلوچستان قدرتی وسائل سے مالامال ہے۔ اگرچہ پہاڑی خطوں اور قلیل آبی وسائل سے محدود ہونے کے باوجود، پاکستان وسطی، جنوب مغربی اور جنوبی ایشیا کے درمیان سرحد پر واقع ہونے کی وجہ سے اسٹریٹجک طور پر واقع ہے۔ زراعت کے لحاظ سے، بلوچستان زرعی مزدوروں کے وسائل سے مالامال ہے، جو صوبے کی زرعی آبادی کا 67فیصد ہے۔ زرعی اراضی کا رقبہ 72,000 ایکڑ پر محیط ہے اور میرانی ڈیم 50,000 ایکڑ اراضی کو سیراب کر سکتا ہے۔ اہم زرعی فصلیں گندم، چاول، مکئی، جوار وغیرہ ہیں۔ یہ مختلف پھلوں سے بھی بھر پور ہے، جسے پاکستان کی فروٹ ٹوکری کہا جاتا ہے۔ ان میں سے 94فیصد خوبانی، 72 فیصد انار، 89فیصد انگور اور 53فیصد بیر بلوچستان میں پیدا ہوتے ہیں۔ صرف کھجور کی 130 سے زائد اقسام ہیں۔ کان کنی کے لحاظ سے بلوچستان میں معدنی وسائل کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جن میں سونا، تانبا، زنک، لوہا، المونیم اور کوئلہ، سلفر اور جپسم کے علاوہ جید اور ماربل بھی شامل ہیں۔ اس میں کان کنی اور معدنی پروسیسنگ کی صنعت کی ترقی کے لیے اچھے قدرتی حالات ہیں۔ توانائی اور سیاحت کے لحاظ سے بلوچستان صاف توانائی جیسے شمسی توانائی، ہوا کی توانائی اور جیو تھرمل توانائی سے مالامال ہے، اور نئی توانائی سے بجلی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ تیل اور گیس کے ثابت شدہ ذخائر بھی قدرتی طور پر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے صوبے میں پہاڑ، سمندر، صحرا، جنگلات اور دیگر مناظر موجود ہیں۔ شمالی برف کے پہاڑوں میں، نایاب نسلیں ہیں جیسے کہ مڑے سینگ والی بکری، جہاں آپ منفرد کھانوں اور مقامی رسم و رواج کو محسوس کر سکتے ہیں۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ انسانی ترقی اور تہذیب کی کہانی میں بلوچستان ایشیا اور دنیا میں ایک اہم اور منفرد مقام رکھتا ہے۔ بلوچوں کو ابتدائی انسانوں کی موجودگی اور اپنی بقا کی جدوجہد پر بجا طور پر فخر ہو سکتا ہے۔ تاہم، نئے دور میں تہذیب کی ترقی کے سنگم پر ہم کھو گئے ہیں ... آج معاشی حجم کے لحاظ سے بلوچستان کا پاکستان کی کل معیشت کا صرف 3.5 فیصد حصہ ہے۔ جب پاکستان کی معیشت 84فیصد کی شرح سے ترقی کر رہی تھی تو بلوچستان کی معیشت 2فیصد کی شرح سے ترقی کر رہی تھی۔ اور ہماری فی کس آمدنی پاکستان کی فی کس آمدنی کا صرف 3/2 ہے۔ بلوچستان اس وقت صوبہ خیبر پختونخواہ کے ساتھ پاکستان کے غریب ترین خطوں میں سے ایک ہے، جہاں چند صنعتیں، ناقص انفراسٹرکچر اور کم فی کس آمدنی ہے۔ اس کے علاوہ، بلوچستان کی سماجی ترقی کی سطح نسبتاً کم ہے، جس میں 10 میں سے 9 شعبے بشمول تعلیم، صحت اور صحت کی درجہ بندی ملک میں سب سے کم ہے۔ ان میں پرائمری تعلیم کے اندراج کی شرح 40فیصد سے زیادہ نہیں ہے۔ لیبر کی پیداواری صلاحیت پنجاب کے ایک چوتھائی سے بھی کم اور سندھ کی صرف ایک تہائی ہے، اور لیبر کا معیار دیگر صوبوں سے کم ہے۔ مشکلات میں اضافہ کی ایک اور وجہ، دہشتگردی کی لہر جس نے بہت سے سرمایہ کاروں اور دوست لوگوں کو روک دیا ہے۔ اعداد و شمار اور کے اس حیران کن نتائج کے سامنے یہ دوبارہ سوچنے کا وقت ہو سکتا ہے۔ وبا کے بعد بلوچستان کو اپنی ترقی کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیے۔ وقت کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے محنتی اور بہادر بلوچوں کو ترقی کی طرف زیادہ کھلا اور جامع ہونا پڑے گا۔ میں نے ہمیشہ اس بات پر یقین کیا ہے کہ ہمارے پاس بلوچستان کو تیز رفتار ترقی کی دینے کا موقع اور صلاحیت ہے۔ مجھے امید ہے کہ مستقبل قریب میں تیز رفتار گاڑیاں بلوچستان کی سڑکوں سے گزریں گی۔ مجھے امید ہے کہ گوادر تجارت اور بحری جہازوں میں مصروف ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہر خاندان چین سے معیاری اور سستا سامان خرید سکتا ہے۔

”بلوچستان حالیہ سیلاب! پاک فوج اور ایف سی کی خدمات“

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaqnuhza@gmail.com

facebook.com/naseemulhaqzahidi

اس وقت وطن عزیز میں بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچا رکھی ہے جس میں سب سے زیادہ صوبہ بلوچستان متاثر ہوا ہے جہاں سینکڑوں مکانات منہدم، رابطہ سڑکیں اور پل بہہ گئے ہیں خانہ بدوشوں کی جھونپڑیاں اور مویشی بھی سیلابی ریلے کی نذر ہو چکے ہیں کئی لوگ جان کی بازی ہار چکے ہیں کوئٹہ، چمن، لورالائی، قلعہ سیف اللہ، سوئی، ڈیرہ بگٹی، مچھ، لسبیلہ، بی، ہرنائی، دکی، کوہلو، بارکھان اور ژوب کے علاقے سیلابی ریلوں اور بارشوں سے شدید متاثر ہوئے ہیں۔ ایسی نازک صورتحال میں صوبائی حکومت کے ساتھ ہمیشہ کی طرح مدد کے لیے پاک فوج اور ایف سی صوبے کے مختلف علاقوں میں شدید طوفانی بارشوں کے باعث ہونے والے نقصانات سے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر ریسکیو اور بحالی کے آپریشنز جاری رکھے ہوئے ہیں امدادی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ متاثرین کو محفوظ مقامات پر منتقلی کا سلسلہ جاری ہے دور دراز کے علاقوں میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ بیمار افراد کے لیے پاک فوج کی طرف سے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے ان میڈیکل کیمپس میں متاثرہ افراد کے لیے علاج ومعالجہ اور مفت ادویات کی فراہمی کے لیے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ متاثرین کو صحت سے متعلق سہولیات بہم مل سکیں عوام کی مشکلات کے ازالے کے لیے پاک فوج اور ایف سی بلوچستان، پی ڈی ایم اے، ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ اداروں کی بھرپور معاونت کر رہی ہے سیلابی ریلوں سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ بھی لگایا جا رہا ہے تاکہ امدادی کاروائیوں میں تیزی لائی جا سکے پاک فوج اور ایف سی کی جانب سے متاثرین میں پکا ہوا کھانا اور ٹینٹس فراہم کیے جا رہے ہیں علاوہ ازیں سوگوار خاندانوں میں مالی امداد اور متاثرہ خاندانوں کو مقامی روایات کے مطابق راشن اور ضروری مالی امداد بھی دی جا رہی ہے۔ ایف سی بلوچستان نارتھ کی جانب سے قمر دین کاریز اور آس پاس کے دیہی علاقوں کی سہولت کے لیے ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا بھی انعقاد کیا جہاں ماہر ڈاکٹرز نے تقریباً 200 سے زائد مریضوں کا چیک اپ کیا جن میں 40 مرد اور بچوں سمیت 145 خواتین شامل تھیں تمام مریضوں کو مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں اس میڈیکل کیمپ کا مقصد صحت کی سہولیات سے دور رہنے والی دیہی آبادی کو مفت ادویات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مفت طبی مشورے، علاج، تشخیص کی سہولت فراہم کرنا تھا گائنی کے مریضوں پر خصوصی توجہ دی گئی۔ سب سے زیادہ متاثر کن واقعہ کوئٹہ کے علاقے کینٹ میں پیش آیا جس نے افواج پاک سے محبت کے جذبے کو اور زیادہ تقویت دی، ایک فوجی جوان نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر بارش میں بجلی کے کھمبے سے چپکے ایک شخص کی جان بچائی زبردست، کتنے مقدس اور محترم ومکرم ہیں یہ لوگ جو اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر دوسروں کی جانوں کو بچانا اپنا فرض اول سمجھتے ہیں۔ اللہ رب العزت قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے کہ جس شخص نے کسی ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا ژوب میں حالیہ ہیضے کی وباء سے بچاؤ کے لیے سول ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اور ایف سی [illegible] نارتھ کی جانب سے متاثرہ مریضوں کو طبی امداد کی فراہمی کے لیے ایک روزہ فری میڈیکل کا انعقاد کیا گیا جس میں ماہر ڈاکٹرز نے تقریباً 89 سے زائد مریضوں کا چیک اپ کیا جن میں مرد خواتین سمیت 100 سے زائد مریضوں کو مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں اس کیمپ میں بچوں اور خواتین کو ہنگامی بنیادوں پر طبی امداد فراہم کی گئیں ہیں۔ ایف سی بلوچستان نارتھ کی جانب سے ایس او ایس چلڈرن ویلج کوئٹہ میں ایک روزہ مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں ماہر امراض ڈاکٹرز میڈیکل سپیشلسٹ ای این ٹی اور Dentist شامل تھے نے مریضوں کا معائنہ کیا اور انہیں مفت ادویات فراہم کی گئی ایس او ایس چلڈرن ویلج ایک فلاحی ادارہ ہے جو کہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی مفت کفالت اور کرتا ہے اور انہیں مفت تعلیم کے ساتھ ساتھ رہن سہن کی مفت سہولیات بھی فراہم کرتا ہے ایف سی ہسپتال ایس او ایس چلڈرن ویلج کوئٹہ کے تمام بچوں اور سٹاف کو پہلے ہی سے علاج ومعالجہ کی مفت سہولیات فراہم کر رہا ہے 150 سے زائد مریضوں کا چیک اپ کیا گیا اور انہیں مفت ادویات دی گئیں اور اب یہ مفت طبی کیمپ سہ ماہی بنیادوں پر تسلسل سے قائم کیا جائے گا جس میں تمام بچوں، کیئر ٹیکر مدرز سمیت تمام سٹاف کی میڈیکل سکیننگ کی جائے گی۔ محتاجوں، غریبوں، یتیموں اور ضرورت مندوں کی مدد ومعاونت، حاجت روائی اور دلجوئی کرنا دین اسلام کا بنیادی درس ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو یکساں صلاحیتوں اور اوصاف سے نہیں [illegible] بلکہ ان کے درمیان فرق وتفاوت رکھا ہے [illegible] فرق وتفاوت اس کائنات کے رنگ و بو کا حسن و جمال ہے [illegible] مسلم شریف کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ اللہ رب العزت کو وہ شخص زیادہ محبوب ہے جو اس کی مخلوق بندوں کے لیے زیادہ مفید ہو، اعمال میں اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ ہیں جن میں مسلمانوں کو خوشیاں ملیں یا انکی تکالیف دور ہوں یا ان سے قرض کی ادائیگی ہو یا ان سے بھوکوں کی بھوک دور ہو۔ ایک اور حدیث کے مطابق رسول کریمؐ کا فرمان مقدس ہے کہ بہترین صدقہ کسی بیمار اور بھوکے کو کھانا کھلانا ہے۔ یقین جانیے یہ اللہ کے سپاہی یہ افواج پاک اور ایف سی کے جوان بڑی ہی عزت مرتبہ ومقام والے ہیں جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے بڑھ چڑھ کر انسانیت کی خدمت کرتے ہیں، ملک وقوم کی حفاظت کرتے ہیں بیک وقت اندرونی وبیرونی خطرات سے نبرد آزما ہوتے ہیں یہ لوگ اتنی حرمت والے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں انکے گھوڑوں کے سموں کی قسم اٹھاتا ہے۔ حقیقت تو یہی ہے کہ اس وقت صوبہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے سے لیکر امن وامان کے قیام اور خدمت انسانیت تک ہر کام میں پاک فوج اور ایف سی کے جوانوں کا ایک اہم اور مثالی کردار ہے۔ بہت سے احباب کا یہ کہنا ہے کہ میں اپنی افواج کے بارے میں اتنا کیوں لکھتا ہوں تو بات بالکل واضح ہے سیلاب ہوں تو مدد کے لیے فوج، زلزلہ ہو تو مدد کے لیے فوج، ملک خطرے میں تو محافظ فوج، کرونا وباء ہو تو فرنٹ پر فوج، الیکشن میں بدامنی کا ڈر ہو تو فوج اس لیے ملک وقوم کے محافظوں کے ساتھ محبت کرنا حکم الٰہی بھی ہے اور فرمان مصطفیٰؐ بھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quett

Bullet No. 6

Dated: 20 JUL 2022

Page No. 22

وزیراعلیٰ بلوچستان بارشوں سے تباہ و برباد علاقوں کی بحالی کیلئے کوشاں

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

پنجاب کے ضمنی انتخابات میں پی ٹی آئی کی کامیابی نے ملکی سیاست میں ایک نئی انگڑائی لی ہے جس کے اثرات گلگت بلتستان سمیت چاروں صوبوں پر مرتب ہوں گے اس نئے سیاسی موڑ نے ملک میں ایک نئی سیاسی بحث کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اسمبلیوں کی تحلیل سمیت عام انتخابات کی باتیں سیاسی محفلوں کی زینت بنی ہوئی ہیں۔ بلوچستان جہاں پی ڈی ایم سے منسلک جماعتوں کی مخلوط حکومت ہے اس نئی سیاسی صورتحال پر سیاسی و مذہبی اور قوم پرست جماعتوں نے اپنی اپنی جماعتوں کی کور کمیٹیوں کا اجلاس طلب کر لیا ہے۔ جس میں وہ اس نئی سیاسی تبدیلی پر اپنی حکمت عملی مرتب کریں گی۔ پنجاب اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں کامیابی پر تحریک انصاف بلوچستان بھی متحرک نظر آئی۔ پریس کانفرنسز کے علاوہ خوشی میں ریلیاں بھی نکالی گئیں۔ تحریک انصاف کے سابق گورنر سمیت پارٹی کے وہ رہنما جو مرکز میں تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے کے بعد خاموش بیٹھے ہوئے تھے وہ بھی خوشی میں باہر نکل آئے اور جشن منایا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں تحریک انصاف ساڑھے تین ماہ میں سرگرم دکھائی نہیں دی۔ لانگ مارچ سمیت دھرنوں کے اعلان پر بھی پارٹی کے صوبائی رہنما اور کارکن کوئٹہ تک محدود رہے جس سے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ تحریک انصاف بلوچستان میں سیاسی لحاظ سے بیٹھ گئی ہے حالانکہ پاکستان کا آدھا حصہ بلوچستان کو کہا جاتا ہے۔ بلوچستان میں تحریک انصاف کو فعال کرنے کی ذمہ داری سابق ڈپٹی اسپیکر قاسم سوری کو دی گئی ہے جو کہ بلوچستان میں پارٹی کو فعال اور منظم بنانے کے بجائے پنجاب میں ہی متحرک رہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق پنجاب کے عوام نے ضمنی انتخابات میں پی ٹی آئی میں جو جان ڈالی ہے امید کی جاتی ہے کہ بلوچستان میں بھی تحریک انصاف کی قیادت اپنے بیانیے کے ساتھ پارٹی کو فعال اور منظم بنانے کیلئے متحرک ہوں گے تاکہ انہیں عوام میں پذیرائی ملے اور بلوچستان میں اپنے بل بوتے پر مستقبل میں سیاسی کامیابی کا جشن منانے کا موقع ملے۔

بلوچستان میں سیاسی اتار چڑھاؤ مستقبل کی سیاست پر اپنے گہرے اثرات چھوڑ سکتی ہے۔ بلوچستان کی سیاست کا دیگر صوبوں کی سیاست کے مقابلے میں مزاج اور ہے۔ بلوچستان میں قومی سیاسی جماعتوں پیپلز پارٹی، ن لیگ، تحریک انصاف اور جے یو آئی کو ماضی میں نمائندگی تو ملی لیکن یہاں ہمیشہ مخلوط حکومتیں بنیں اور اب نئی سیاسی جماعت بلوچستان عوامی پارٹی بھی یہاں تنہا حکومت نہیں بنا سکتی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سیاسی پچ پر بڑے محتاط انداز سے کھیل رہے ہیں ایک جانب انہوں نے بلوچستان اسمبلی میں متحدہ اپوزیشن کو قابو کیا ہوا ہے اور دوسری جانب اب انہوں نے اپنی جماعت بلوچستان عوامی پارٹی پر بھی شکنجہ کس لیا ہے یہ بات بھی کی جا رہی ہے کہ آئندہ چند روز میں جہاں وہ انتظامی تبدیلیاں کر رہے ہیں وہاں وہ سیاسی تبدیلیاں بھی کرنے کا سوچ رہے ہیں یہ تبدیلیاں حکومتی سطح پر حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی گروپ میں ہو سکتی ہے؟ جس میں سے کچھ محکمے واپس بھی لئے جا سکتے ہیں؟ جس کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان بزنجو اپنے قریبی ساتھیوں سے تواتر سے مشاورت کر رہے ہیں۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی اسلام آباد میں وزیراعظم میاں شہباز شریف اور کراچی میں سابق صدر آصف علی زرداری سے ملاقاتوں کو بھی بلوچستان کی سیاست میں اہم قرار دیا جا رہا ہے گو کہ ان ملاقاتوں میں بلوچستان کے مسائل پر بات چیت کی گئی لیکن ان کے بعض قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ سیاسی جماعتوں کے سربراہ ملاقات کریں اور اس میں کوئی سیاسی حال احوال نہ ہو؟ ان سیاسی مبصرین کے مطابق ان ملاقاتوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بلوچستان کی گورنر شپ کا مسئلہ ابھی تک حل طلب ہے جس کے لئے بلوچستان نیشنل پارٹی کے عبدالولی کاکڑ کا نام صدر مملکت کے پاس گیا ہوا ہے بلوچستان کی گورنر شپ کے لئے پی ڈی ایم کی قیادت نے مشاورت کے بعد بی این پی کو دینے کا اصولی فیصلہ کیا تھا۔ اس میں ابھی کیا رکاوٹ ہے یہ کہنا قبل از وقت ہے۔ بی این پی بھی پی ڈی ایم کی ایک بڑی اتحادی جماعت تصور کی جاتی ہے بلوچستان میں پی ڈی ایم کی دو بڑی جماعتیں بی این پی اور جمعیت علماء اسلام اپوزیشن میں ہیں اور وہ صوبے میں تیسری اتحادی جماعت بی اے پی کو حکومت میں سپورٹ کر رہی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بزنجو حکومت کا تحریک انصاف بھی اس وقت حصہ ہے اور یہ بات خارج از امکان نہیں کہ آئندہ آنے والے دنوں میں تحریک انصاف کے حوالے سے بلوچستان میں کوئی سیاسی فیصلہ کیا جائے؟ ان سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو ایسا کوئی بھی سیاسی فیصلہ کرنے سے پہلے پی ڈی ایم کی قیادت کو اعتماد میں لیں گے کیونکہ تحریک انصاف سے تعلق رکھنے والے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل کے حوالے سے یہ چہ مگوئیاں ہو رہی ہیں کہ ان کے خلاف کسی بھی وقت تحریک عدم اعتماد لائی جا سکتی ہے کیونکہ ان کا وزیراعلیٰ بزنجو کے خلاف تحریک عدم اعتماد میں جام گروپ کی طرف جھکاؤ تھا۔

بلوچستان میں مون سون کی بارشوں نے تباہی مچادی ہے، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے اکثر اضلاع میں درجنوں جانی نقصان بھی ہوا ہے جبکہ کئی ڈیمز ناقص میٹیریل استعمال ہونے کی وجہ سے ٹوٹ گئے جس کے باعث پانی آبادیوں میں داخل ہو گیا اور تباہی مچا دی۔ بلوچستان میں سیلابی صورتحال کے ساتھ ساتھ وبائی امراض نے بھی سر اٹھا لیا ہے۔ بلوچستان حکومت صوبے میں ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے اس صورتحال سے نمٹنے کیلئے متحرک ہو گئی ہے تاہم وسائل کم ہونے کی وجہ سے اسے وفاقی حکومت سے مدد و تعاون کی درخواست کرنا پڑی ہے۔ سیلابی صورتحال میں جہاں حکومتی مشینری متحرک ہے وہاں لوگوں کی مدد کے لئے پاک افواج اور ایف سی بھی بھرپور تعاون کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ٹوٹنے والے ڈیمز کی ناقص تعمیر کی انکوائری کا حکم دیتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ انہوں نے متاثرین کی بحالی کیلئے پی ڈی ایم اے سمیت تمام متعلقہ محکموں کو ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے کے لئے احکامات بھی جاری کئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو خود ان تمام اقدامات کی نگرانی کر رہے ہیں اور اس حوالے سے متعلقہ محکموں سے روزانہ کی بنیاد پر رپورٹس بھی طلب کر رہے ہیں۔ اسکے علاوہ متاثرہ اضلاع میں پھیلنے والے وبائی امراض کے تدارک کے لئے محکمہ صحت کی ٹیمیں اور ادویات بھی روانہ کر دی گئی ہیں جسے صوبائی حکومت کے کوئیک رسپانس کے طور پر عوامی حلقوں میں خوش آئند قرار دیا جا رہا ہے۔ کوئٹہ سمیت کئی اضلاع کو آفت زدہ بھی قرار دے دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان میں بارشوں سے ہونے والے ان نقصانات کے حوالے سے اسلام آباد میں وزیراعظم میاں شہباز شریف سے ملاقات کر کے انہیں تفصیلاً آگاہ کیا ہے۔ وزیراعظم نے بارشوں سے ہونے والے نقصانات پر انہیں ہر ممکن تعاون و مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی ترقی ہماری حکومت کی اولین ترجیحات ہیں مصیبت کی اس گھڑی میں وفاقی حکومت بلوچستان کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کراچی میں پی پی پی کے شریک چیئرمین اور سابق صدر آصف علی زرداری سے ملاقات کر کے ان سے سندھ اور بلوچستان کے مابین پانی کے تنازعے میں کردار ادا کرنے کی بھی درخواست کی ہے۔ سابق صدر آصف علی زرداری نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کو اس حوالے سے یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ پانی کے معاملے پر بلوچستان سے کوئی زیادتی نہیں ہو گی اور اس معاملے کو افہام و تفہیم سے حل کیا جائیگا۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 JUL 2022 Page No. 23

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 6

Dated: 19 JUL 2022 Page No. 24

Balochistan plagued by stomach ailments

Spokesperson says around 3,000 people are affected by cholera, gastroenteritis and diarrhoea

SYED ALI SHAH
QUETTA

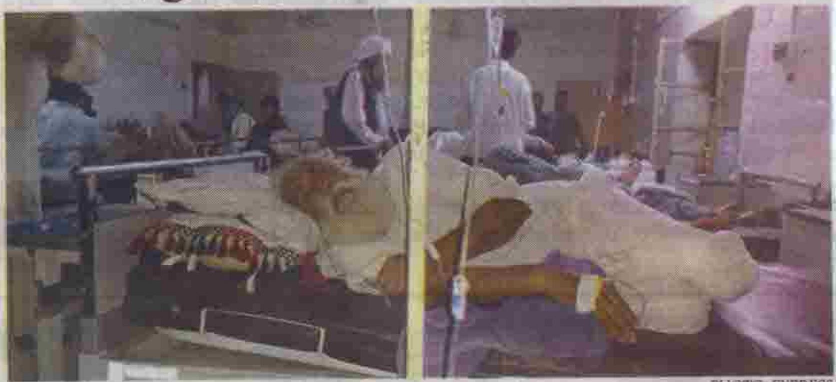

PHOTO: EXPRESS

Endemic diseases like cholera, gastro-enteritis and diarrhoea affected around 3,000 people over the last week, as the Balochistan government announced emergency in all the 16 districts hit by the ailments on Monday.

Spokesperson Farah Azeem Shah confirmed to *The Express Tribune*, Zhob was worst affected district, where 2,200 cases of cholera have been detected. She added that Barkhan, Kohlu, Wadh Khuzdar had also been hit hard by cholera and diarrhoea.

"These diseases have affected 16 districts of Balochistan", Shah told *The Express Tribune*. "Emergency has been declared in all government-run hospitals to provide timely medical treatment to the patients," she added.

The district health officer (DHO) Zhob said that the main hospital in the district was packed with cholera patients. When asked about the death toll from the disease in the district, he said nine people, including three children, had died.

Meanwhile, Balochistan Health Secretary Saleh Muhammad Nasar visited the district headquarters hospital Zhob. He directed the DHO and medical superintendent of the hospital to install UPS in the hospital to address the issue of power outages.

> The Balochistan Health Secretary ordered UPS installation at Zhob hospital to address the issue of power outages

Talking to *The Express Tribune*, the health secretary stressed the need for cleanliness. "Sewerage water mixed with water supply in Zhob," Nasar said. "The government is trying to create awareness among the people to clean their water tanks."

The outbreak of cholera had already claimed precious human lives in Balochistan's Dera Bugti district. Dr Asghar Marri, the medical superintendent of the government hospital in Kohlu, complained of a lack of medicines.

Shah, the government spokesperson, said that the government had dispatched special teams and medicines to the cholera-stricken districts. "The Balochistan chief minister has taken serious notice of the situation", she added.

Death toll from rain, floods rises to 75

Body of a man who drowned in a dam was recovered after 48 hours

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

Rescue workers on Monday retrieved the dead body of a person who had drowned in a dam after 48 hours in Pishin district.

The death toll in the floods and rain-related incidents in Balochistan rose to 75 after the recovery of the dead body, the director general of the Provincial Disaster Management Authority (PDMA) told *The Express Tribune*.

"75 people died during the last 10 days," Nasar said.

Most of the deaths were reported from Quetta, Bolan, Pishin, Zhob, Loralai and other parts of the province.

The victim was identified as Mirza Khan who had drowned in the dam fully inundated with rainwater two days ago.

"Quick Response Force (QRF) of Levies retrieved the body from the dam," Muhammad Ali Durrani, the assistant commissioner of Karezat Pishin told *The Express Tribune*.

Rescue workers and technical staff from the PDMA spent two days to fish out the corpse.

Scores of people from the area had gathered at the dam to witness the rescue operation.

"We have handed over the dead body of the victim to the heirs," Durrani said.

More rains pummel Balochistan

More torrential rains in different parts of Balochistan triggered fresh flash floods in several areas, sweeping away bridges and delay-and-check dams in the affected areas, a provincial government spokesperson said on Monday.

During the current wet spell of monsoon season, heavy rains have been pummelling the province since the first week of this month. Several dozen people had died in rain-related incidents, including roof and house collapses.

Farah Azeem Shah, the Balochistan government spokesperson, said that Balochistan Chief Minister Mir Quddus Bizenjo has ordered an inquiry into the breach of dams after the torrential rains.

Dera Bugti attack kills 2, injures 3

QUETTA: Armed men opened fire and killed two people and injured another three in Balochistan's Dera Bugti district on Monday evening. Levies sources said the incident happened in the Phelawagh tehsil of the district. The armed men opened fire at a vehicle and killed two people and injured another three. The attackers fled away from the spot. Levies reached the spot and started an investigation into the incident. The reason behind the attack could not be immediately ascertained, Levies said. OUR CORRESPONDENT

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 6

Dated: 17 JUL 2022 Page No. 27

Cholera cases continue to multiply

SYED ALI SHAH

QUETTA

The number of cholera patients rose to 2,000 in Zhob district of Balochistan on Saturday as there is no end in sight to the waterborne disease across the province despite all the claims of government.

"Over 200 serious patients are still admitted to District Headquarters Hospital", District Health Officer (DHO) Zhob Syed Muzaffar Shah told *The Express Tribune*.

Cholera outbreak has hit people living in Ganj Muhala, Kharotabad and Sheikhan Muhala. So far cholera has claimed three lives in the district. Two children and a woman have died of the disease, Dr Muzaffar Shah said..

An emwrgency has also been declared in the DHQ hospital to provide timely treatment to patients.

"We have dispatched medicines to Zhob and other affected areas to deal with the situation", Saleh Muhammad Nasar, the Secretary Health Balochistan said.

Khuzdar outbreak

Cholera outbreak has also claimed three lives in Wadh Tehsil of Khuzdar district. Over 100 patients were admitted to Wadh hospital after the outbreak, Dr Asad Jan Mengal, the Medical Superintendent of Wadh hospital said.

He said that most of the patients are women and children.

Secretary Health Saleh Muhammad Nasar revealed that major reason behind the outbreak of cholera and diarrhea was recent flash floods as clean drinking water was not available.

"In Zhob, sewerage water has mixed with leaking water supply pipes after heavy rainfall," the secretary said, adding that most of the patients were suffering from diarrhoea not cholera.

"Today I am leaving for Zhob to assess the situation," Nasar informed. Cholera outbreak has already claimed precious human lives in Barkhan, Dera Bugti and Kohlu districts of Balochistan.

Health officials in Zhob, Kohlu and Wadh have complained about the lack of medicines.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 6 Dated: 19 JUL 2022 Page No. 28

Six swept away in Panjgur flash flood

By Behram Baloch and Saleem Shahid

GWADAR / QUETTA: At least six people, including two children, were swept away by flash flood caused by heavy monsoon rains with thunderstorm in Panjgur district of Makran division on Monday.

Two power pylons fell due to heavy rain and thunderstorm, plunging the district into darkness.

Hundreds of mud houses were washed away, families homeless as vast area of the district was affected by flash flood after seasonal streams overflowed.

"Entire human settlement of Marriand was completely submerged as floodwater entered the area after streams overflowed. Many areas of Panjgur district were cut off with district headquarter as link roads washed away by the flood and hundreds of people were stranded in different villages.

"Six people were swept away by flash flood and so far two bodies were recovered while four others were still missing," Panjgur Deputy Commissioner Abdul Razaq Sasoli told *Dawn*, adding that massive destruction was reported in the district.

He said hundreds of mud houses were damaged in the heavy rains while the situation is worsening as heavy rains continued.

"We are making efforts to rescue the people stuck in different localities," Mr Sasoli said.

"Tents available with the administration have been set up in the district complex where rain-affected families were shifted. They are being provided relief goods, including food, drinking water and blankets," he said.

The district plunged into darkness after two pylons supporting the 132kv Turbat-Hoshab high tension transmission line fell due to heavy rain and thunderstorm.

According to Quetta Electric Supply Company (Qesco) spokesperson, power supply to Hoshab and Panjgur grid stations was suspended due to the incident.

The spokesperson added that Qesco had started the repair work in Hirronk area on an emergency basis to restore the power supply. He added that the transmission line was being operated on a temporary basis during the repair work. The supply to both grid stations would be restored by Tuesday evening, he added.

Levies official martyred in Kalat attack

QUETTA: A senior Levies official was martyred and another injured in an attack by unidentified armed men in the Mangochar area of Kalat district.

Officials said Resaldar Mohammad Hamza along with other personnel was on patrolling duty in the Johan crossing area of Mangochar late on Sunday night when armed men riding a motorcycle opened fire on their official vehicle.

As a result, Hamza and the other soldier received serious injuries. Hamza died before reaching Civil Hospital in Quetta. The banned BLA has claimed responsibility for the attack.—Saleem Shahid

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 20 JUL 2022 Page No.________

مشیر داخلہ میر ضیا لانگو پی ڈی ایم اے ویئر ہاؤس دورہ کے موقع پر امدادی اشیاء کا جائزہ لے رہے ہیں

صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کلی شیخان میں خان آغا کے بیٹے فیض محمد کی شہادت پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر صحت احسان شاہ کو میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر کے دورے کے موقع پر بریفنگ دی جا رہی ہے